

جلد ہفتم کی تیسری نمبر

نام کتاب _____
 تعداد _____
 مہارت _____
 ساز _____
 مفت _____
 ناشر _____
 طبع _____
 کاتب _____
 مکتب _____

۱۶/۵

فرمانت کنندگان

* غفران حامی - لاہور شریف
 * لیاقت علی - ساہیوال شہر
 * قمر حیدری - ملتان شریف

دو ہند سے جنگ کی دیانت کو

حیلج

مبلغ دس ہزار روپیہ نقد العام

ہر اس شخص کو دیا جائے جو اس کتاب میں مذکور حوالہ جات
 کو غلط ثابت اور اس کا مکمل جواب شائع کرے۔ سدا ادا کیگی
 کی صورت میں بذریعہ عدالت بھی روپیہ وصول کیا جاسکتا
 ہے۔

محمد حسن علی

قادی رنوی بریلی
 بتمم مدرسہ خفہ غلامہ نور رضا
 میاں

ملنے کے پتے



- مکتبہ اولیاء ریاض - خواتین ترک نزدیکی بہادر سلسلی طبع ملتان شریف
- مکتبہ ریاضت - مکتبہ چوک دارہ اسلم - جوہر نواز
- مکتبہ حامد - کتبہ بھگل روڈ - مور • فیاضی سیکسٹریٹ بھگل نواز
- مکتبہ نجوم - کتبہ بھگل روڈ - مور • مکتبہ بھگل روڈ - مور
- نورانی کتب خانہ - بازار دارہ اسلم - مور
- مکتبہ فاضلہ ریاض - کتبہ بھگل روڈ - مور
- جستی کتب خانہ - رتھ کتب خانہ - رتھ کتب خانہ - رتھ کتب خانہ
- مکتبہ معین - اسلام آباد - کتبہ بھگل روڈ - مور
- مکتبہ ادیبہ - سیریل مسجد - ملتان روڈ - مور
- شہرت - خانیہ بیٹ - کتبہ بھگل روڈ - مور
- مکتبہ رضویہ - فیروز شاہ شہر - آرام آباد کتب خانہ - مور
- مکتبہ فاضلہ ریاض - کتبہ بھگل روڈ - مور
- حاجی شتاق احمد انیسٹریٹ کتب خانہ - کتبہ بھگل روڈ - مور
- مکتبہ قادریہ - جامعہ فاضلہ ریاض - کتبہ بھگل روڈ - مور
- جامع مسجد الملت - کتبہ بھگل روڈ - مور
- سنی رضوی الہدی - کتبہ بھگل روڈ - مور

افانہ
مکتبہ فاضلہ ریاض - کتبہ بھگل روڈ - مور

فہرست

| نمبر | موضوع | نمبر |
|------|-------|------|
| ۱ | انساب | ۱ |
| ۲ | تہذیب | ۲ |
| ۳ | ادب | ۳ |
| ۴ | تہذیب | ۴ |
| ۵ | تہذیب | ۵ |
| ۶ | تہذیب | ۶ |
| ۷ | تہذیب | ۷ |
| ۸ | تہذیب | ۸ |
| ۹ | تہذیب | ۹ |
| ۱۰ | تہذیب | ۱۰ |
| ۱۱ | تہذیب | ۱۱ |
| ۱۲ | تہذیب | ۱۲ |
| ۱۳ | تہذیب | ۱۳ |
| ۱۴ | تہذیب | ۱۴ |
| ۱۵ | تہذیب | ۱۵ |
| ۱۶ | تہذیب | ۱۶ |
| ۱۷ | تہذیب | ۱۷ |
| ۱۸ | تہذیب | ۱۸ |
| ۱۹ | تہذیب | ۱۹ |
| ۲۰ | تہذیب | ۲۰ |
| ۲۱ | تہذیب | ۲۱ |
| ۲۲ | تہذیب | ۲۲ |
| ۲۳ | تہذیب | ۲۳ |
| ۲۴ | تہذیب | ۲۴ |
| ۲۵ | تہذیب | ۲۵ |

| صفحہ | موضوع | نمبر شمار |
|------|------------------------------------------------------------------|-----------|
| ۸۰ | اشعار الطہرت اور معنی و معرکہ کی علی ہے بغض حق و ذمہ ہی پر گندگی | ۲۱ |
| ۸۶ | اول و آخر کی بحث | ۲۰ |
| ۱۰۱ | حضرت غوث پاک کو کن کن کے اختیارات | ۲۰ |
| ۱۱۹ | اختیارات حکمران پر معنی و معرکہ کے دلائل کا تجزیہ | ۲۹ |
| ۱۲۶ | شیخ رحمت کا تہذیب اور معنی و معرکہ کا بیان | ۳۰ |
| ۱۳۱ | معنی و معرکہ کے دلائل کا تجزیہ | ۳۱ |
| ۱۳۷ | کن کارنگ | ۳۲ |
| ۱۳۹ | رزق دینا | ۳۳ |
| ۱۴۰ | تہہ بیسہ کرنا | ۳۴ |
| ۱۴۱ | میر کار غوث اعظم کا مرنے کو زندہ کرنا اور بچنے کو متروک دینا | ۳۵ |
| ۱۴۱ | مردے زندہ کرنے کے متعدد واقعات | ۳۶ |
| ۱۴۲ | حضرت غوث پاک کا خطا بر حسب | ۳۷ |
| ۱۴۳ | حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کا عقیدہ و توحید | ۳۸ |
| ۱۴۵ | جوڑ قورڈ کی ابتدا | ۳۹ |
| ۱۴۶ | جملہ نرائض فردوس | ۴۰ |
| ۱۴۸ | دیوبندی مذہب میں مذہب کی سمیت | ۴۱ |
| ۱۴۹ | نانو قوی صاحب کے حکم سے رزاق قورڈ دیا | ۴۲ |
| ۱۵۰ | شراب پی لیا کہ وہ بے وضو نماز پڑھ لیا کر | ۴۳ |
| ۱۴۹ | پھر بے وضو نماز کا حکم | ۴۴ |
| ۱۴۹ | جنم کے پچھڑے گھٹے سے تھے | ۴۵ |
| ۱۵۰ | خیر خداوندی میں مجھوت کا افتراء | ۴۶ |
| ۱۵۱ | تقابل نقشب | ۴۷ |
| ۱۵۱ | شیطان کی وسعت ارض حضور سے زیادہ سب | ۴۸ |
| ۱۵۲ | حضور اپنے درمختہ مبارک میں | ۴۹ |
| ۱۵۲ | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت کا افتراء | ۵۰ |
| ۱۵۴ | اول و آخر ہیر پیر | ۵۱ |
| ۱۵۷ | حضور کو بابا کہنے کی گستاخی | ۵۲ |
| ۱۵۸ | رہا دو عالم غوث پاک کی مجلس و عظمیٰ | ۵۳ |

| صفحہ | موضوع | نمبر شمار |
|------|---------------------------------------------------------------------------------|-----------|
| ۱۴۰ | سادات حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام انور تو فرما لیں کیسے آنا | ۵۳ |
| ۱۴۱ | حضرت فخر محمد القادری جیلانی کو پیچھے تھلکتا ہوا | ۵۵ |
| ۱۴۲ | حضرت جی سری کو پیچھے تھلکتا ہوا | ۵۶ |
| ۱۴۲ | حضرت جیلانی کو پیچھے تھلکتا ہوا | ۵۷ |
| ۱۴۳ | دیوبندی کے استاذ و شہادت | ۵۸ |
| ۱۴۴ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۵۹ |
| ۱۴۵ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۰ |
| ۱۴۶ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۱ |
| ۱۴۷ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۲ |
| ۱۴۸ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۳ |
| ۱۴۹ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۴ |
| ۱۵۰ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۵ |
| ۱۵۱ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۶ |
| ۱۵۲ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۷ |
| ۱۵۳ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۸ |
| ۱۵۴ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۶۹ |
| ۱۵۵ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۰ |
| ۱۵۶ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۱ |
| ۱۵۷ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۲ |
| ۱۵۸ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۳ |
| ۱۵۹ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۴ |
| ۱۶۰ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۵ |
| ۱۶۱ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۶ |
| ۱۶۲ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۷ |
| ۱۶۳ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۸ |
| ۱۶۴ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۷۹ |
| ۱۶۵ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۰ |
| ۱۶۶ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۱ |
| ۱۶۷ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۲ |
| ۱۶۸ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۳ |
| ۱۶۹ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۴ |
| ۱۷۰ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۵ |
| ۱۷۱ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۶ |
| ۱۷۲ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۷ |
| ۱۷۳ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۸ |
| ۱۷۴ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۸۹ |
| ۱۷۵ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۰ |
| ۱۷۶ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۱ |
| ۱۷۷ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۲ |
| ۱۷۸ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۳ |
| ۱۷۹ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۴ |
| ۱۸۰ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۵ |
| ۱۸۱ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۶ |
| ۱۸۲ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۷ |
| ۱۸۳ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۸ |
| ۱۸۴ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۹۹ |
| ۱۸۵ | دیوبندی کے پیچھے تھلکتا ہوا | ۱۰۰ |

انتساب

محبوب الہی ہے اس تالیف کو بعد اظہار احترام امام اہل سنت
نارفتار (رحمۃ اللہ علیہ) صاحب المصنفات نے تحریر فرمایا ہے
یہ کتاب ہے علم پاکست کے حضرت قیام شیعہ المذہب کے استاد
استاد علامہ سید علی نقی مدظلہ العالی کے ہاتھ سے

محمد سرور احمد

شیخ الحدیث مدرسہ ہر اسلام بکری شریف بانی جامعہ مدرسہ مظہر اسلام لاہور شریف

کے نام سے لکھی گئی ہے

جن کے نعرہ حق کے گونجے ہوئے نجد و دیوبند از بر اندام میرے جن کے
علم درو مانے فیوض و کائنات کے شہداء القدر العزیز سے قیامت تک
مبارک و مبارک رہیں گے اور محضام الحرمین کا پرچم آجے تاب
کے ساتھ ہر تار سے گام

گمان ہے یہ رہنما دین ناکوں سے چنے ہوئے
کہ ناکوں سے رہے تبند جا بجا سردار احمد کا

محمد حسن علی رضوی بریلوی

مہتمم مدرسہ خفیفہ غوثیہ الزار روضہ میاں

| صفحہ | موضوع |
|------|----------------------------------------------------|
| ۱۹۹ | مذہب اہل حق و انصاف کے شان میں گستاخی کا افتراء |
| ۲۰۲ | دیوبندی حکیم امامت کا سکھ محمد و اہل بیت سے انکرا |
| ۲۰۵ | دیوبندی عقیدہ کو کہتے ہیں کہ بیت اللہ ہمارا گھر ہے |
| ۲۰۷ | مذہب شریف کو علی پور سے تاراج کیا |
| ۲۰۸ | المصنف پر مجرمت کا افتراء |
| ۲۱۲ | دیوبندی مسلمانوں کا نکاح برہمن پر حرام سمجھتا ہے |
| ۲۱۲ | عواقب کے ان سید و کشتی |
| ۲۱۴ | دیوبندی حکیم امامت محض میلاد میں |
| ۲۱۴ | مذہب خود کشی کی بدترین مثال |
| ۲۱۵ | بریلی اور دیوبند کی مشائی |
| ۲۱۵ | حق کے پانی سے وضو |
| ۲۱۶ | مصنف و ہمارے مذہب پر حق فوی کا طعنہ |
| ۲۱۶ | باقی دیوبند کا حق ہمارے گھر پر پڑنا |
| ۲۱۶ | مذہبی کو گرایہ پر مکان دینا |
| ۲۱۷ | ایک سوال کے جواب کا جواب |
| ۲۱۸ | علم جعفر |
| ۲۲۲ | انجمن تبلیغ اسلام بریلوی اور المصنف کا افتراء |
| ۲۲۲ | المصنف کیسے دیوبندی حکیم امامت کی دھماکے مندرست |
| ۲۲۲ | اول آخر خیانت و سبہ ایمانی |
| ۲۲۵ | ملاسنے دیوبندی کی اخلاقی حالت |
| ۲۲۶ | برادوں کی عشق بازی |
| ۲۳۷ | دیوبندی پیر کے مذہب پر پیشاب |
| ۲۴۰ | بریلی شریف میں انگریزیوں کی حکام خوفزدہ تھے |
| ۲۴۱ | انگریزی حکومت کے خلاف امتدادت خلاف قانون |
| ۲۴۱ | مذہب دیوبند مخالف رکارڈ برطانیہ نہیں |
| ۲۴۸ | نقل کفر کفر نباشد |
| ۲۵۰ | خوبی آخر |

اظهار تشکر

1111-1111

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

سید
پاک
سید
سید
سید

کے لئے
ہر ایک
میں فتنہ
نہ نظر
ہر تریوں
نہ کہ
ہر سب
ہر سب

... ..

کے طاقت سے دھماکہ کا پوری حریت مناسب کیا ہے

علاء و مشائخ و اجاب اہل سنت کے اہل

اہل سنت سے اپیل کرتے ہیں کہ دو سادہ لوح سنی مسلمانوں کو اعتقادی آہ صیوں سے پہانے
 کے لئے اس عظیم کتاب کی اپنے احباب میں اشاعت کریں چنے مدرسوں دیہی اسکولوں
 اور اداروں کی لائبریریوں میں رکھیں اور دینی مدارس کے ہتہم حضرات انظار سے
 اور اداروں کی لائبریریوں میں رکھیں اور دینی مدارس کے ہتہم حضرات انظار سے
 افراد کا میاب ہونے والے علیہ کو قبر خدائے ہی بردھو کہ دیو سدی بطور اہم رسالہ
 افراد کا میاب ہونے والے علیہ کو قبر خدائے ہی بردھو کہ دیو سدی بطور اہم رسالہ
 حضرت مشائخ طریقت پیران مقام اپنے ملحقہ ادارت کے احباب کو بر لکھ کر کتابت
 استفادہ کی تحقیق فرمائیں کیوں کہ اس پر فتنہ دور میں ایون کی دولت کا بچاؤ اور
 خدایا رسول بل بلالہ وصنی اللہ علیہ وسلم کے دستوں کے حرم سے کہہ کر حرموں سے
 خیر دار رہنا از بس ضروری ہے۔

شاہ القادری

شاه القادری
الہ نور محمد

فقد الاله الحسن الى جنتهم هـ

عدد و لعمري على رسول الكريم

مقدمه



۱۔ امام احمد رضاؒ نے ملک کی دھن ہے !
۲۔ نذرانہ چھڑاتا رہے سنا میرا

[illegible]

[illegible]

باخبریں کہ اگر کو حیرت مندا آجاتا وہ یہ دیکھتا ہے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 آپ کے منہ میں دم عقیدہ و علم پر حضرت یہ سواۃ الاسلام کو صحت برحق اور حاکمیت
 لانے کے لئے لکاتے رہے ہیں۔ مگر منہ سے نہ کہنے جب یہ دیکھا کہ محمد صلی
 اللہ علیہ وسلم کا نام رہا اور عوام ان کے خانہ ساز تشرک و بدعت کو قبول نہیں کرتے تو انہوں نے
 اس پر ناظر بن کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال و سنت کے انداز میں حقیقت قائم نہ کیا کرتے تھے لیکن
 ان گستاخیوں اور تمایہ آمیز کفریہ اخبار کو اپنے سر دے دئے اور عوام کی احوال میں دھواں
 کر کے معاذ اللہ ایلغوفرت سے جسے مانس مادی اور فانی ترسوں اور دیگر علماء پروردگار
 کو ام و اولیاء غلام صحابہ و اہل بیت المبارک سے اول و دستار کا التزام رکھا شروع کر دیا
 جس کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہیں۔

جود نام مرد رکھ دیا۔ مرد نام
 دیا ہے آپ کا جس کو رہا کرے
 اے بلعدت یاد کر علماء السنہ حق الہی کے حلیہ لایا
 ملک کے آبرورانی سے اس کا نام لایا۔ لایا لایا لایا

۱۹
 الطہار کا ہے ادب گستاخ قرار ہے راہِ سلیم سے ہو کیوں نافذ ہیں رہے یا کم از کم تصدیق ہو کہ
 نے پیرو بھراں ہو بلکہ یہ کہ لوہہ اندر سولہ ماہ پہلی قدر سے پہلے کو یہ ایضاً گستاخ
 اور ان میں سے کچھ خداوند الٰہی کی مژدوں سے ہو کر ہوئے ہیں انہیں شریعت سے پہلے یہاں
 تاں ان کے عمل میں نہایت عقول و تدبیر سے ان کے اعمال میں نہایت عزم و ہمت
 حاصل کر کے رہے ہیں ان کا حال وہ ہے کہ ان کی صحبت سے ہر ایک کو اللہ کے فضل و کرم
 کیلئے ہر چیز کا آس پاس ہے وہ ہر حال میں ہر حال میں ہر حال میں ہر حال میں ہر حال میں
 ہر حال میں ہر حال میں ہر حال میں ہر حال میں ہر حال میں ہر حال میں ہر حال میں ہر حال میں

[illegible][illegible]

اور ان کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے دل میں سے اس آواز کو نکالیں جو ان کے دل میں ہے۔

مردت بھی جس طرف دھیان کیا یا جو منہ میں آیا کھتا چلا گیا اور ہوائی باتوں سے ایسا دل پہلایا۔
ایک جگہ کہتے ہیں کہ ان کو سواد اعظم پہننے کا بھی دعویٰ ہے لیکن اس بزدل کا نتیجہ حال ہی میں وہ ہندو
کے منہ سے انتقام میں جہاں ڈیرہ روک کر اس سے صرف دو ہزار افراد نے ان کے حق میں اپنے رشتے کا
استعمال کیا۔ غرض کہ یہ سواد اعظم کی نسبت اب یہ نقشہ ہرن ہو گیا ہو۔
لاش کو یہ صاحب اپنے مفتی محمود سے یہ پوچھ رہے تھے کہ کس قسمی انتقام آرا دار و
غیر مابذرائہ ہو جائے۔ ہرگز۔ انہیں یہ اعلان بھی کر دیا جلیجے تھا کہ جمعیت اعلیٰ، انکسار
مسیحی، اسلامی کی حالت جماعت کو جب دو ہزار دوش سے میں اور سوشلسٹ کی حالت مبلر مارٹی
کے امیدواروں کو ہزاروں دوش سے میں تو یہ سوشلسٹ کی کامیابی ہے۔ مگر داراں سوشلسٹ
اس ملک میں سواد اعظم کی معیت میت کسی جماعت کو اسلامی آئیں کے محاسبہ حق نہیں ہے
کیونکہ سواد اعظم اکثریت ان کے ساتھ نہیں۔
نمبر ۲۔ یہ کہاں فرود آیا ہے کہ تمام سواد اعظم اکثریت کے معیت کے حامد و
دوست دیتے ہیں ہزاروں افراد نے ان کے معیت کے حامد و دوست ہونے کے لئے ہندو کو بھی
دوست دیتے ہیں۔ جمیعت کا مائید کا ماب نہ تھا۔ سب سے سواد اعظم ہونے کے لئے
اور پھر یہ سوال تو جماعت اسلامی مسلم لیگ، حقیقت علیہ اسما سمیت سب سے سواد اعظم
ان سب جماعتوں پر مشتمل متحدہ جمہوریہ ہونے کے امیدوار متعدد جماعتوں کے لئے تو یہ سب سے
یہ لازم آئے گا کہ ملک کی اکثریت کے میلن ہونے کو نہ دیتے ہیں۔ اب یہ سب سے سواد اعظم
کہہ کر اسے اور اسلامی آئین کے نفاذ کا مطالبہ کرنے۔ تو میں یہ سب سے سواد اعظم
حق اللہ علیہ وسلم کے لئے پوچھنے والوں کے لئے ہر مسئلہ اور ہر بات میں سب سے سواد اعظم
سے مسجد و دین نازیلم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔ سب سے سواد اعظم اور سنی میں
کو یہ کہنے کا حق ہے کہ لوگوں نے اسلام کے تقابیر میں فاضل و فاضلہ کی کتاب کو انکسار
کو چھوڑ دیا ہے۔ اب اس ملک میں اسلام کے نام لوالم اور اکرینٹ۔
سنہ ۱۹۷۱ء کی شہداء دہم کے پیر کا۔ آپ کو چھوڑ گئے ہیں۔ اب سب سے سواد اعظم
اب دھماکے سے مسلم لیگ کی لازم تراشوں اور نازیلم سے دلا ہے۔ سب سے سواد اعظم
السنہ ۱۹۷۱ء کے آج ہے۔

سبب تالیف

مسائل اس دہائی کے بہت ہی ہیں۔ مصریوں نے وہاں کی حکومت کو ہٹا دیا۔
ان کے خلاف دہائی کے سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۱۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۲۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۳۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۴۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۵۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۶۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۷۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۸۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۹۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۱۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۲۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۳۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۴۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۵۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۶۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۷۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۸۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۲۹۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۱۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۲۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۳۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۴۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۵۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۶۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۷۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۸۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۳۹۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۱۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۲۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۳۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۴۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۵۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۶۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۷۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۸۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۴۹۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۱۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۲۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۳۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۴۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۵۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۶۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۷۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۸۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۵۹۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۱۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۲۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۳۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۴۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۵۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۶۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۷۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۸۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۶۹۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۱۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۲۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۳۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۴۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۵۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۶۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۷۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۸۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۷۹۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۱۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۲۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۳۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۴۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۵۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۶۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۷۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۸۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۸۹۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۱۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۲۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۳۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۴۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۵۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۶۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۷۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۸۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۹۹۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔
۱۰۰۔ اسلام میں سب سے سواد اعظم اور سنی میں وگ زیادہ اہم ہے۔

ابتدا غلط انتہا جھوٹ

[illegible][illegible]

مسلمانیوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا عظیم اجر ہے۔ یہ مسلمانوں کے لئے ہے۔
مسلمانانِ جہنم کو کس حزن و افسوس سے تہمت زد ہے، جو کہ ان کے لئے ہے۔
مسلمانیوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا عظیم اجر ہے۔ یہ مسلمانوں کے لئے ہے۔
مسلمانانِ جہنم کو کس حزن و افسوس سے تہمت زد ہے، جو کہ ان کے لئے ہے۔
مسلمانیوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا عظیم اجر ہے۔ یہ مسلمانوں کے لئے ہے۔
مسلمانانِ جہنم کو کس حزن و افسوس سے تہمت زد ہے، جو کہ ان کے لئے ہے۔
مسلمانیوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا عظیم اجر ہے۔ یہ مسلمانوں کے لئے ہے۔
مسلمانانِ جہنم کو کس حزن و افسوس سے تہمت زد ہے، جو کہ ان کے لئے ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

لا یکنے والا ہے بلکہ یہ مسلمانوں کی ساری دولت ہے

[illegible]

تہا یہی کہ
مرد کے خدیوہ کا علاوہ یہ بھی ثابت ہو گیا کہ ان کے اسطلاحات اور

مرد کے خد کو وہ لانا لگا اسکے بچے کو دیا۔
نے رات نہیں کیا۔ حضرت سے موت پہنچے وہابی قسم مکتبہ سے دوسرے کار رست ہیں۔
مسافر کے لئے اس ایک تصویر کو وہابی کہتے ہیں سوال دوم تھا۔ رک رکھنے و بات
سکر کوئی میں حضرت سے پہلے میدان جنگ میں ام کو دریا میں تار تار حاکم الطراد
کیا جاسکتا۔ وہابی کو وہابی کہتے ہیں حضرت رکی سے عدل سے کوئی پہلے میں۔ سے
یہ ایک حضرت کا ایم و ریا کار نہ اور اس کے بعد سے دور میں مسافر۔ اور اس کا
کہ آپ نے رعب میں حقیقت کے بندہ کو پہنچے۔ حقیقت کو وہابی نے وہابیوں اور
مرد کو وہابی کہتے ہیں۔ ایسی مرآت تیار ہو چکی تھی کہ ہم روز بروز برآمدات۔

۲۔ سینٹا ایففریٹس قلعہ مغربی افریقہ میں ہے۔

ایک خدا۔ ایک رسول۔ ایک قبہ۔ یہاں تک کہ وہ مسلمانوں میں کفر و اسلام کے وہ محاذ بن گئے اور مسلمانوں کو آپس میں دین کی بجائے بارہ صدویں میں مسلمانوں میں سما کر کرنا پڑا۔ اس کا قیام عہدِ عباسی میں
 رہا جس میں آپس میں مختلف تہیں۔ دین۔ (دعوتِ مٹا)

کیا یہ خامیائیں دوسرے دروازے کی مشدد کمی کی مستحق ہے مگر میں اس کا جواب نہیں دے سکتا۔

[illegible]

کھینچے ہیں۔

[illegible]

۱۰۔ اگر کسی کو اس بات پر شک ہو کہ وہ اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے مال میں سے کچھ دے اور اگر وہ اسے دینا نہیں چاہتا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے مال میں سے کچھ دے اور اگر وہ اسے دینا نہیں چاہتا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے مال میں سے کچھ دے۔

[illegible][illegible]

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ محسوس کیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ سمجھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ جان لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ یاد رکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے دل میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے دماغ میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے ہونٹوں میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے ہاتھوں میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے پاؤں میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے جسم میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے جان و جان میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے وجود میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے کائنات میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے خدا میں محفوظ کر لیا ہے۔

جہاں کہیں ہیں گویا پیر کی بات ہے

[illegible]

انہی سب کو بھی اس مناد سے
دعا کرتے ہیں اور ان سے

۱۹
۱۹۱۲ء فروری ۲۰ء کو لاہور میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں
مختلف سہارنے اہل علم و ادب نے شرکت کی۔ اس موقع پر
اس وقت کے صدر ایوانِ اعلیٰ مولانا ابوالکلام آزاد نے ایک
خط لکھا جس میں ان کے خیالات کا اظہار کیا گیا۔ اس خط میں
ان کے خیالات کا اظہار کیا گیا۔ اس خط میں ان کے خیالات کا
اظہار کیا گیا۔ اس خط میں ان کے خیالات کا اظہار کیا گیا۔

دودھ کے مزے مائے کدو کے ساتھ ملا کر

کے لیے بہت ضروری ہے۔

برجیوت - کمرؤ و باریکے درمیان

اکبر الیوندا ابن عبد الوهاب نجدی

احمد رضا خان صاحب

سابقہ اہل تشیع کے تمام معروہ کارناموں کو اردو ترجمت میں ذخیرہ دیگر

نکات اخلاقی و فقهی در روایات امام سید الشهدا علیه السلام - مصنف و

فاریان کرام از خود مستفید و مال است و الفاظ را در دست و پا

اور اس کے ایک حصہ کو ہی سطر میں بنایا اور اس کا نام بھی رکھا

مولوی انور کا شمیری شیخ الحدیث مدرسہ دیوبند
 انجیدی ذہن کاں رسد سید قتل غلام وکایت دہلی
 یعنی محمد بن عبد الوہاب محمد بن عبد الوہاب محمد بن عبد الوہاب
 کوئی باک نہ تھا۔ دہلی میں یہ سارے بزرگ و صاحب
 کیوں جناب متفق دہلی میں یہ سارے بزرگ و صاحب
 دیوبند کے قول۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سارے بزرگ و صاحب
 سے مشورہ کر کے آتے تو وہ سب اتفاقاً دیوبند میں آتے تو وہ سب اتفاقاً
 و باطنی خیر خواہ و فاضل تھا۔ شیخ الحدیث دیوبند میں آتے تو وہ سب اتفاقاً
 ایسا تھا کہ ان کو کفر کا حکم لگانے میں لگا۔ یہ سارے بزرگ و صاحب
 دیوبند، کذابیت انور دیوبند، مانتے ہیں یہ سارے بزرگ و صاحب
 اپنے عقیدہ کے خلاف ہر شخص کو مشرک قرار دیتا تھا۔ یہ سارے بزرگ و صاحب
 ایسے شخص تھے کہ ان کو کفر کا فریب دیا گیا تھا۔ یہ سارے بزرگ و صاحب
 ان کے اکابر کہتے ہیں کہ ان کے بعد اباب نجدی خود اپنے سے کہہ کر دھڑلے سے آئے
 اکابر علماء اور دیوبند کے ذہن دہلی انور دیوبند، آپ لکھ کر دہلی میں آئے۔

[illegible]

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

اور وہ ہاں کے ہر دروازے پر لڑائی کر رہا تھا۔ اس طرح گھبراہٹ کے سوا کچھ نہ تھا۔
 کے دو گونے سے لڑائی کر رہے تھے۔ مال سے اس طرح گھبراہٹ کے سوا کچھ نہ تھا۔
 میں گھل جاتا تھا۔ آئینے میں گھبراہٹ دیکھ کر وہ میرے ہونے والے اور مال سے
 تکلیف نہ تھی۔ سچا ہے۔ اسے اور مسلمانان مدینہ کو یہ خبر پہنچ کر نہایت
 اور ہاں کے ہر دروازے پر لڑائی کر رہا تھا۔ اس طرح گھبراہٹ کے سوا کچھ نہ تھا۔

یہ وہ دیکھ رہا تھا۔
 اچھا ہے۔ یاد دیر کا رُف و راز میں
 و اب ایسے دام میں تھا۔ آگ
 اور یہ بتایا۔ سلطان عبدالعزیز نے اس بات سے قتل نہ ہو کر وہ
 سر پہ بیٹھا تھا۔ بعد مغرب سے اسے قتل کی خبر پہنچی۔ سلطان عبدالعزیز
 بیٹھتے لاد و مشرک قتل کیا تھا یا محض حصول اقتدار کے لئے مسلمانوں کو
 اتنا لالچ دیا۔
 اگرچہ یہ بات صحیح ہے کہ شریف نے لاد و مشرک قتل کیا تھا۔ مگر وہ
 و مشرکین کا بغض نہیں کیا۔ اگرچہ یہ سیر سید بدعزیز کے قتل کے لئے
 قتل کیا تو یہ بتایا۔ مسلمانوں بالخصوص مدینہ میں قتل و کشتار کا
 اس کے قتل و قتل کرنے والے یہ ہے کہ شریف اور مرزا یاس
 یاد دہی کہ اس کو بتایا تھا کہ یہ لاد و مشرک قتل کیا تھا۔

ملک کیا گیا۔
 (دور ۲۰ اپریل)۔ بتایا کہ سنو آفر یا ملے تھے۔ اس سے پہلے کہ
 میں لی روڈ پہنچا تھا۔ وہاں مسلمانان مدینہ کے قتل و کشتار کا
 ہماری ان عزیمات کا مقدمہ نہیں دیا۔ اس کے بعد اس کی حالت کا
 سے کوئی معاملہ برپا نہیں کیا۔ بلکہ دیوبند کے شریف کو لاد و مشرک قتل
 و ہجرت اور نعرہ ہائے شہادت کے قیام ملایا۔ اور اس میں سے کوئی معاملہ
 نہ کیا۔

وہ سب کچھ دیکھ کر اس کے دل میں الٹا ہوا تھا۔ اس نے خود کو
 اور اس کے ساتھ ساتھ جو اس کے ساتھ تھے۔

وہ ہر ذرا لڑائی کر رہا تھا۔ اس طرح گھبراہٹ کے سوا کچھ نہ تھا۔
 اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔
 اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔

۱۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔
 ۲۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔
 ۳۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔

اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔
 اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔
 اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔

اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔
 اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔
 اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔

اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔
 اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔
 اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔

اس نے اس سے کچھ بات کی۔ اس نے اس سے کچھ بات کی۔

۳۔ شاہ مہیوں کے متعلق اس کے اسے افکار و نظریات کی تین علامتیں ہیں۔

شاہ فیصل کا عقیدہ
 ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں۔ ان کے کلمہ کو پڑھ کر اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے۔ ان کے کلمہ کو پڑھ کر اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے۔ ان کے کلمہ کو پڑھ کر اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے۔

[illegible][illegible]

[illegible]

کیا دنیا پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے۔ آپ مولوی صاحب نے فرمایا ہے کہ دنیا پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے۔

لیکے قائد اعظم برقی

برسوزی ملایا دے فی لیل کے حوالے سے کہہ سکتے ہیں کہ

[illegible][illegible]

قسم اول در مورد دین و
دولت در میان اهل حق و اهل باطل است
دولت در هر دو وقت اول و آخر است
در هر دو وقت اول و آخر است

ایک دفعہ ایک شخص نے میری طرف سے ایک خط لکھا تھا کہ میں نے تم سے
ملاقات کے لیے ایک خط لکھا تھا۔ جس میں تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے
میں نے تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے
تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے
تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے تم سے ملنے کے لیے

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ملنے کے بعد حضرت علی بن ابی طالب سے ملے اور ان سے کہا کہ میں نے آپ سے ملنے کا ارادہ کیا تھا لیکن آپ نے مجھے نہیں دیکھا تھا۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

نہایت مابین تو جہان کے لئے ہم نے اس کا ایک کراہے کر دیا

1990年12月15日

اس اعلیٰ حضرت کے ارشاد کی پوری مبارکت میں نہ تو ایسا ہیہم اسلام کی حیات حقیقی دیار دنی پر
 قمر میں کیا راہ کام دیکھتے ہیں پھر اعتراض کیا نہ کہ نہ بننے پر اعتراض کیا نہ ایسا ہیہم اسلام کی حیات حقیقی اور
 کے مکان حرام کرنے پر اعتراض کیا نہ کہ نہ بننے پر اعتراض کیا نہ ایسا ہیہم اسلام کی حیات حقیقی اور
 مذہب پرستے پر اعتراض کیا تو اس کو یہ مقصد ہو گا کہ یہ انبیاء و پیغمبر اسلام کی حیات حقیقی اور کو کونسا مایوسی
 میں نہ کہ نہ بننے پر اعتراض کیا تو اس کو یہ مقصد ہو گا کہ یہ انبیاء و پیغمبر اسلام کی حیات حقیقی اور کو کونسا مایوسی
 سے اس سے اس کو ارادہ راجع ہو جائے گی کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 ملک کی خاموشی سے تہر کر رہے ہیں حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 پھر شب بیاہی ہوئی گئی ہے کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 الیہ سے قبل جب انبیاء و پیغمبر اسلام کی حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 سے اس وقت میں مذکور معجزات کی گئی ہے کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 دوسرے میں بھی شب بیاہی ہوئی گئی ہے کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 مایوسی کے یہ تو بھی ارادہ راجع معجزات کی گئی ہے کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 نبی و پیغمبر اسلام کی حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 کے نزدیک گئی ہے کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 وہ کہے ہیں کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 وہ مایوسی کے یہ تو بھی ارادہ راجع معجزات کی گئی ہے کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 کی تو جی کی پرواہ نہ کیے وہ کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 سے اس کو فیصلہ کارین اندر تحقیقت یہ نہ کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 مفت دعا کہ کوئی شرم نہیں کہ اس وقت میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 اور مانی کھائے اس سب سے بڑی بات کہ یہ حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 دیکھنا چاہئے ارادہ راجع و استیع بھی اکل میں الیا
 شرح زرقانی جلد ۱ ص ۱۱۱ لہذا حضرت ورف علیہ السلام کی حیات حقیقی میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 امام زرقانی پھر ہذا پائے تھے کہ اس وقت میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو
 حوالہ لکھنا چاہئے اس واقعہ کی علامہ زرقانی سے اس وقت میں دیار دنی کے اعداد و شمار میں ہیں تو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۹۶
استغفار دعا کا اشارہ براعتراضات کے بغیر جس قبلہ ہر کہ جو جس آیا ہے سوچ کے لکھو
۱۰۰

وہ بھی اور مکان کے گیس ہوتے سپر سوش خوف نہیں ہو سکتے
وہ بھی ہے جس کے یہ مکان وہ عدل ہے جس کا مکان نہیں
وہ بھی فرحت وہی غلہ رہے ابھی سے سب ہے نہیں اٹھ
نہیں ان کی ملک میں نہ کہ نہیں نہیں کہ رمال سب

[illegible][illegible][illegible]

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

[illegible][illegible]

[illegible]

حضرت امام ربانی قدس الخاف ثانی سے ہر سال کے مطابق "الغیر" کے نام سے
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الزام منظر میں آیا تو اسے تسلیم کیا۔ یہ انوکھا الزام تھا کہ آپ

اس محبوب سب کو میرے سیر سے کسی کیسے بدل گیا ہے تو نہ کلام سے انہیں کا سبب
 معلوم ہوگا اور نہ اس کا علیحدہ کا ذکر ہے۔ چنانچہ سب انہیں ملا سب اسارش ہو کر
 اور سب اس کی تکی ہو کر وہ الف نامی علیہ الرحمۃ کے اقوال ہیں مگر اس کو مقید کر سبب اور مصدق
 و معیار کے توفیق سے علیحدہ صرف ہو کر اجازت کے کے پر مینا نامی علیہ التوفیق سے اس اور میں ہمارے کہ تھیل رکھتا
 اور نہ وہ الف نامی علیہ الرحمۃ پر سبب یا نامی کہ وہ سبب احادیث میں علیہ الرحمۃ اور اقوال میں اس آجانی
 علیہ الرحمۃ سے نہ نامت ہو گیا ہے۔ انہیں سب سے انہیں کا سبب تو جسے جس کے نامی کہ پہلے کہ ان کے
 وہ نامی علیہ الرحمۃ سے نہ نامت ہو گیا ہے۔ انہیں سب سے انہیں کا سبب تو جسے جس کے نامی کہ پہلے کہ ان کے

ہم نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔

卷之五

بسم الله الرحمن الرحيم

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم

میں نے یہ سوچ کر کہ وہ تو ایک

[illegible]

سہاں اور نیرن و نال یہاں پانچویں طاہرہ مرقاویہ جیڑی جیڑی کسوفیہ یوسفیہ
 کہلکھ ہلکھ سنی الدیجک مسمومہ ہمارا رہا نہیں اقسا دست گا کرت رہی ہوجا کر
 اودہ الہ و دوسری ایشہ کیر میں فرمایا انا غلطیہ افسانہ کثرت شہ اس کے ترقی
 سات کردہ شہیہ کرت علی اندر ترقی میری باز رہا ہر دیر دیر نہ سکھ وقت مولوی انور شہ
 تھانوی صاحب کہے ہیں۔ بیشک ہم نے آپ کو کوشش (ایک خوش نام) درخشاں کشیدہ
 اور میں داخل بہت عطا فرما کر (ترجمہ تھانوی صاحب) مندرجہ انرا ان مجیر بہت ہے۔ کل ہت
 الدیجک سا فلیش یہاں لگی سات و نہا کو قلیل فرمایا لیکن اسے حبیب علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کو ترک عطا فرمایا وہ کثیر نہیں، اکثر بہت بلکہ کو ترک نہیں ہت ہی زیادہ اور اس سے قبل فرمایا
 تھا۔ اب نہیں مانا دوسٹ مارم راہی ہوجا کر گئے۔ صحت حق تبارک و تعالیٰ نے اپنے خدیوہ کو
 صحت ہی زیادہ دیا اور اسے زیادہ کثیر نہیں پھر پانچویں جیڑی کے قحیر زہری آسمان کا ایسا ہے
 جو حوالہ دے غلط نام کو عطا نہ فرمایا ٹیم ہوا کہ آسمان کی ملکیت نہ ہو۔ ستر فرمایا محمد

[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۵۶
 کہتا ہے کہ خدا کو سنے نہ دیا گئی ہو گئی کے اختیار سے بھی وہ ہوتا تھا اس کے ساتھ یا
 نہیں۔
 انہی قول کے دیتے ہوئے اختیار سے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا سیدنا
 عیسیٰ علیہ السلام نے خود اپنے آپ کو زندہ کیا تو اس سے فیض نہ کر کے لیکن دیر بعد قلعہ کوکری صاحب
 قدرت اور اختیار کا یہ صاحب کہ کوئی جھوٹ مرنا دیکھ نہ پڑی نہیں بکری خلیفہ الہند مراد علی محمود الحسن

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

حاصل دھوٹ سندھو
 بائے دیات تھے کیا ہو گیا
 مہر و میر و اسے اسل شد تعال میر و دوسلم کہ ساری اربعہ میں
 یہ کہ دیا ہے
 اور کہ مسلم مہار میں باہ
 نفقہ کل رکھائے یہ ہیں ا
 سار دیکھائے یہ ہیں اکر
 کن کار رکھ دیکھائے یہ ہیں

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible][illegible][illegible]

۴۔ یہ توحید ہے کہ ہر شے خدا کی قدرت سے پیدا ہوئی ہے اور اس کی قدرت سے ہی ہر شے قائم و دائم رہی ہے۔ یہ توحید ہے کہ ہر شے خدا کی قدرت سے ہی قائم و دائم رہی ہے۔ یہ توحید ہے کہ ہر شے خدا کی قدرت سے ہی قائم و دائم رہی ہے۔

[illegible]

کے ہر لمحہ میں سے بدل جاتا ہے نقد سیر
خود روئی بنتی کہ نہ کوئی حق میں مہربانی

یہاں پہنچ کر قہر شدہ ہو کر فریاد کیا کہ : "اے اللہ ! میرے لیے اس کا اجر دے"۔
 تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "یہ وقت ہے کہ تم اپنے رب سے دعا کرو"۔
 یہی وہ لمحہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جنت میں داخل فرمایا۔

ظہر ۱۲۰۲ھ قمریہ ۱۲۰۲ھ

منصف دیکر کہ میں جیسے ہیں نہ بڑا غصا مریں۔ مگر اب میں یہ کہہ رہا ہوں
میں یہ یہ سلام لے رہا ہوں کہ میں نے اس کا کام لیا ہے کہ وہ
بہرہ دیکر کہ وہ توبہ کر دے۔ کہ اس کے لئے میں نے یہ کیا ہے
اس کو مذہب و مذہب کے مسائل کے بارے میں منصف نے کہا کہ اس کا کام لیا ہے
لوں پھر ہے۔

میں یہاں اس بات کی تفتیش کر رہی ہے کہ ہر ایک صاحبِ مِلّی کی ذمہ داری
تقریباً یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ کے دستِ قدرت سے جو کوئی کام آتا ہے اس کا
خدائے تعالیٰ اللہ عزت و جلال کے درجوں میں سے کسی ایک میں سے لے لے کر اس بات کی
تفتیش فرمادیتا ہے اور بنا پر محنت سے پہلے معتد ہمارا کو جو اپنے خاکسار صاحبِ مِلّی
کے قولی و سرائی کو کرتا اور جو کسی بات کی تفتیش نہ کرے گا وہی صاحبِ مِلّی کو تسلیم کرے گا
تو مصنف میں جانتا ہوں کہ اس بات کی تفتیش نہ کرے گا وہی صاحبِ مِلّی کی ذمہ داری
ہے اور صاحبِ مِلّی کے ہر ایک کام کی تفتیش نہ کرے گا وہی صاحبِ مِلّی کی ذمہ داری

[illegible]

حاصل ہوا کہ اس کے دل میں یہ چھوڑ کر خدا کو اپنے رستہ قدرت سے جو
 سلام و نجات ہے اس پر یہ ایسا سوچتا کہ اس کے دل میں یہ رستہ سے
 جتنی عمارتوں سے بھرا ہے اس کے لئے قدرت میں جو کچھ رکھا ہے یہ
 اس کے لئے قدرت میں جو کچھ رکھا ہے اس کے لئے قدرت میں جو کچھ رکھا ہے

چوتھوں کے لئے ایک اور کتاب

جہاں سے اس نے اپنے دل کو نکالا تھا

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

۱۰۰

۱۶۶
 مات ہو رہا ہے۔ فیروز دہلی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وطن جہان کی ایک۔ مس دھماکہ تھک ہا دگر
 اور کس جاسے فرات کر پیر مرکہ خوشیت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر عرض ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ
 اور حضرت نوح پاک دونوں میں سے کس کو تم کس پر صحت ہو؟ خواب گزارش یہ ہے کہ
 جب آپ کو اتنا بھی پتہ نہیں تو پھر کیا کس کو اڑنے بتایا تھا کہ دھماکہ جی کہد و امراء لاکھ
 شاخ کمر و در نہ آپ کو فاد کے عرض سے افاقہ ہوگا۔ جب آپ کو اتنا ہی مسرور ہو کہ
 تعالیٰ اللہ حضرت نوح پاک تم میں مروا کس کو تم کس پر صحت ہو؟ اور اس روئے پر ہوا
 ۔ کس کیست تو پھر یہی رضی اللہ تعالیٰ عنہما و نہایت دہم و تہمت کا حدیث اور چرچا ہے
 نہ پھر نہ

مَلَّتِي رَحْمَتِ كَافِلَمَدَانِ
اُور

مصنف دھماکہ کا ہریان

یہ سب کچھ دیکھ کر میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

میتواند به دست نیامد (موتور قوی)

— ۱۲۸ —

سہ ماہیہ جہانگیر، ۱۹۱۷ء میں شائع ہوئی۔

دوسری چیز یہ کہ اس مسئلہ کے حل کے لیے اس کی بنیاد پر مبنی ہو۔

[illegible]

10-11-1968

المؤمنين من المؤمنين

اسادہ حق و مسائل لیاگوں کے لئے

00000000000000000000

[illegible]

— 200 —

بسم الله الرحمن الرحيم

اندار و حمر زایدت یعنی بی سیر و مومن و بی سیر و مومن

و بعد از آنکه در میان شما می بینم که بعضی از شما

اس کو اسے جس کا نام ہے (میں نے) پکارا ہے۔

است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است

...میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی کرنا چاہتا تھا۔

وہاں سے واپس آیا۔ (مولا نے اس کا متعلق بھی بیان کیا)

الحمد لله رب العالمين

اساتذہ کرام! یہ کتاب تمام لوگوں کی فلاح کے لیے لکھی گئی ہے۔

کتابخانه جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

۱۰۱ - در میان راه و صحرای مسافت - به سیر - مسواری

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

۱- در صورتی که در این مورد، هیچ گونه اقدامی انجام نگیرد،

المجلس العلمي الأعلى - المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية

1980年1月1日

۱۲۰
 ایک سالہ لڑکے کے تیس سالہ سوا۔ نہیں ہے۔ اسے کس کو کافی مای و کار بیانیہ مانو تو ہی صاحب تر جمہ
 اور سزاوارد یعنی کو جو کس کے اب مختلف دھار کی اعلیٰ میں ہر کی بند ہو گئی۔ اب وہ اپنے ام و نو
 و ہری کو حشرہ دل سے ماکر دین سے ہے۔
 گتہ میں سے مودل کو گتہ سے

یہ ہے بات مرثیہ کے بارے میں
 ہمارے قریبی صوفیوں کے کہنے میں انما انا قاسمہ انا
 ما یستی ایچہ من العلم والحق کہ مرثیہ اور دائرۃ بیضی
 ہندو فہم مایہادی۔ الی حقیقت الصوفی کی کلمت
 الکتاب والسنتا کو مرثیہ۔

اما تا و تمام ای بنده و مدتی یعنی انهم فی العلم مبتدیان
والتفکر فی معاد او من مقتضای مراتب معاد است و این
برای اینست که چون فی مرتبه اول که در آن کس که در مرتبه اول است
برای مدتی در این مرتبه بماند و در مرتبه دوم که در آن کس که در مرتبه دوم است

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

جنواب۔ اے دوست! ہم نے مسدّد کتاب اللہ سے نقل کیا ہے۔

[illegible]

۱۔ کہ جس طرح کہ اس کے اسی منہ سے میرے پر فریاد ہو رہا ہے۔

[illegible]

[illegible]

۱۳۰
۱۴۰
۱۵۰
۱۶۰
۱۷۰
۱۸۰
۱۹۰
۲۰۰
۲۱۰
۲۲۰
۲۳۰
۲۴۰
۲۵۰
۲۶۰
۲۷۰
۲۸۰
۲۹۰
۳۰۰
۳۱۰
۳۲۰
۳۳۰
۳۴۰
۳۵۰
۳۶۰
۳۷۰
۳۸۰
۳۹۰
۴۰۰
۴۱۰
۴۲۰
۴۳۰
۴۴۰
۴۵۰
۴۶۰
۴۷۰
۴۸۰
۴۹۰
۵۰۰
۵۱۰
۵۲۰
۵۳۰
۵۴۰
۵۵۰
۵۶۰
۵۷۰
۵۸۰
۵۹۰
۶۰۰
۶۱۰
۶۲۰
۶۳۰
۶۴۰
۶۵۰
۶۶۰
۶۷۰
۶۸۰
۶۹۰
۷۰۰
۷۱۰
۷۲۰
۷۳۰
۷۴۰
۷۵۰
۷۶۰
۷۷۰
۷۸۰
۷۹۰
۸۰۰
۸۱۰
۸۲۰
۸۳۰
۸۴۰
۸۵۰
۸۶۰
۸۷۰
۸۸۰
۸۹۰
۹۰۰
۹۱۰
۹۲۰
۹۳۰
۹۴۰
۹۵۰
۹۶۰
۹۷۰
۹۸۰
۹۹۰
۱۰۰۰

صاعلم وصدکم ہرگز اور شاہد ہر کہ بے شک میں نے تبارہ مذاق کے یہاں پر بکت دی ہے۔

اسناد عن اسیر المومنین لمرقہ ورافہ تہذیب

قرآن مجید میں ہے وَمَنْ يَدَّ يَدًا بِرَأْسِهِ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُفْسِدْ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ مُبْهِمًا لِّلْغَايَةِ

اللہ تو فرمایا ہرگز کہیں نہ پڑا کر دے یہ صفت متحرک ہے کہ فرد متحرک تک اس کا افسانہ ہے

فَلَا يَزَالُ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

جہاں کے سارے کلمات ایک ہی ہیں

قرآن کمال کسی میں نہیں مگر وہ سب

اب مشافہہ کرنا کہ ان کی ہر ایک بات میں ایک ہی بات ہے

لہذا ہر ایک بات میں ایک ہی بات ہے

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ ہے کہ ہر عیسائی ہم ان کی وجہ سے واپس لے کر دے گا کہ ان کے پاس سے واپس لے کر دے گا

وَمَا يَكْفُرُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ لَعَلَّ هُوَ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ الَّتِي كَانَتْ لَهُمْ فِيمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

محبوب کی حالت فرما لی گئی۔۔۔ الخ پھر آخر میں اٹھتے اس قدم پر ہوس کہنے والے کو فرقت میں کہیں
 بچا کہتا ہوں کہ اس قدر سب سے بچے ایسی ناگواری ہوتا ہے کہ تیرے لئے پیچیدگی کو لکھ گیا اس وقت تو فرشتے
 میں بچے اپنی تیر سب سے ایسی ناگواری ہوتا ہے کہ تیرے لئے پیچیدگی کو لکھ گیا اس وقت تو فرشتے
 رسول سے ایسی ناگواری ہوتا ہے کہ تیرے لئے پیچیدگی کو لکھ گیا ایک خطبات انصاف کی طرف موصول اور
 پھر خطبات سے اس کا رد کرتے ہیں تو کہہ دیا ہے۔ باقی رہے اس کے دلی سہارا اور اس کے لئے
 ان کے رہنے کے بعد جو بزرگم ہونے لگے۔ لیکن پھر اس پر کہہ دیا جاتا ہے کہ مسند و محکمہ کے رہنے والے
 میں جب عید و رسول پڑھتے ہیں تو ان میں مسند و محکمہ کے رہنے والے پڑھتے ہیں وہ بڑے کمال
 کو بریلوین نے غازیہ کی دیکھ ہے۔ وہ کہہ دیا مسند و محکمہ کے رہنے والے کو کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 غازیہ میں عید و رسول نے دیکھ ہے۔ وہ کہہ دیا مسند و محکمہ کے رہنے والے کو کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 ہوتا تو جہاں بھی گئے تھے کہہ دیا کہ یہاں کوئی مسند و محکمہ کے رہنے والے کو کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 کا بھی کیا تو فرشتے بات کا سلسلہ تھا تو برج میں سے عید و محکمہ کے رہنے والے کو کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 عبادات پر ان کے معنی کو بر طاعت قرآن و حدیث کے رہنے والے کو کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 معاملہ میں بھی کسی کے کہنے کی پروا نہ کہتے۔ باقی رہے حضرت کی محبت سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 اس سے پہلے یہ کہنا گیا تو حضرت کے یہاں سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 منہم کہ تیرے لئے یہاں سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 بتائیے اس میں کیا احراض ہے؟ وہ کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 میں۔۔۔ لیکن رفا نے ختم فرمایا اس۔۔۔ کہہ دیا
 ہوا کہ بڑا غصہ ہوا کہہ دیا ہے۔ میں کیا

دراصل مسند و محکمہ کو یہ بات اس نے کسی کی محبت سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 فرمایا تو تمام ناگواری اپنی تیر سب سے دوست بری ہوتے تھے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 اور تیر سب سے دوست بری ہوتے تھے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 ہے اختیار پر ہر دینے کو چاہتا تھا دسواغہ سہی جہاں ملے

جملہ فرائض فروع

مسند و محکمہ کے رہنے والے کو کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 جیسے فرائض کو فروع کی قرار دیا گیا ہے۔

خان لکھتے ہیں۔

تابت ہوا کہ مسند و محکمہ کے رہنے والے کو کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 اصل الاصول بندگی اس تاجہ کی ہے

اب مسند و محکمہ کی بات کہیں سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 دورہ کی ارکان کو فراموش نہ کرے۔ یہاں سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 تریب حلالہ اور اصل و تالیف و تالیف کے ساتھ یہاں سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا

مسند و محکمہ کے رہنے والے کو کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 دورہ کی ارکان کو فراموش نہ کرے۔ یہاں سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 تریب حلالہ اور اصل و تالیف و تالیف کے ساتھ یہاں سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا

مسند و محکمہ کے رہنے والے کو کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 دورہ کی ارکان کو فراموش نہ کرے۔ یہاں سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا
 تریب حلالہ اور اصل و تالیف و تالیف کے ساتھ یہاں سے کہہ دیا ہے۔ میں کیا

میں نے فرمایا کہ اگر تم نے اس کو چاہا تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا تو اس کو نہیں چاہو۔

وہ کہنے لگا کہ میں نے اس کو چاہا ہے۔ اور تم نے اس کو نہیں چاہا ہے۔
میں نے کہا کہ اگر تم نے اس کو چاہا ہے تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا ہے تو اس کو نہیں چاہو۔

دیوبندی مذہب میں مذہب کی اہمیت

نانوتوی صاحب کے حکم سے روزہ توڑ دیا۔
میں نے فرمایا کہ اگر تم نے اس کو چاہا ہے تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا ہے تو اس کو نہیں چاہو۔

شراب پی لیا کرو۔
میں نے فرمایا کہ اگر تم نے اس کو چاہا ہے تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا ہے تو اس کو نہیں چاہو۔

پھر بے وغیرہ کیا کرو۔
میں نے فرمایا کہ اگر تم نے اس کو چاہا ہے تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا ہے تو اس کو نہیں چاہو۔

میں نے فرمایا کہ اگر تم نے اس کو چاہا ہے تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا ہے تو اس کو نہیں چاہو۔

میں نے فرمایا کہ اگر تم نے اس کو چاہا ہے تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا ہے تو اس کو نہیں چاہو۔

میں نے فرمایا کہ اگر تم نے اس کو چاہا ہے تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا ہے تو اس کو نہیں چاہو۔

میں نے فرمایا کہ اگر تم نے اس کو چاہا ہے تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا ہے تو اس کو نہیں چاہو۔

میں نے فرمایا کہ اگر تم نے اس کو چاہا ہے تو اس کو چاہو۔ اور اگر تم نے اس کو نہیں چاہا ہے تو اس کو نہیں چاہو۔

[illegible]

مولوی احمد علی لاہوری

۱۔ ائمہ و مشائخ اہل سنت و جماعت کے ہر فرد کو اس مسئلہ پر غور و فکر کرنا چاہیے۔
۲۔ ائمہ و مشائخ اہل سنت و جماعت کے ہر فرد کو اس مسئلہ پر غور و فکر کرنا چاہیے۔

(۱۰۰) (۱۰۰) (۱۰۰)

بیگزینہ

انہوں نے جیب میں ایک کتاب نکالی اور اس کی
پہلی ورق پر لکھی ہوئی عبارت پڑھ کر

نظامیہ کی طرف سے

فلہ
میں بتاتے کہ جسم بتائیں کیا
دوبہ سبزی مٹم بہت سے سبزیوں کی
نواؤں اور اس میں ہر طرح کی خوشبو کی بات ہے۔

اعلیٰ حضرت کے اشعار کے من گھڑت مفہوم

مصدق و محال
مصدق و محال

میں کسکے نے آغوشیں۔۔۔ ایک اعلیٰ ذات پر اس قدر محراب

افہم سے افہام سالت

ایک کو قسم پانچ صاف

[illegible]

تاریخ و جغرافیہ

۱۰۰

۱- امانت و اعتماد
۲- امانت و اعتماد

[illegible]

12. 11. 2013

[illegible]

سابق نے خود بتایا کہ لاہوری مرزا کی بھی دیوبندی حکم الامت تھا تو کی کی طرح غلام تادیابی کو بھی
 مانتے ہیں۔ اچھا ہوا دھرم فقیرہ جعلی بتوہم ہو گئے اور مسلمانوں کو ان کے یہاں نہ میں آسانی ہو گئی یہاں
 تک انصاف کی ذات گرائی کا تعلق ہے۔ ان کو صرف ان کے بیروکار مریدوں اور شاگردوں نے نہیں بلکہ
 عرب و عجم کے جلیل القدر راہبروں اور مشائخ نے بھی اذلال مجدد قرار دیا ہے۔
 مصنف دعا کرتا ہے ہرگز یہ ایک حق و شہود ہے خود بھی بات کہنا ہے یہاں رہو کہ انصاف کے
 دھرم امر کے بیڑوں کی جو اپنے آپ کو مرنے کہتے تھے بہت رعایت فرماتے تھے انہوں کی سوسدھ کو
 سب سے قسیم کرتے تھے۔ ایک مقام پر لکھتے ہیں۔

زاحد سبکہ اسدی پر داور

دلت جیت مسرت یہ اکھوں سلام

تشریح یہ دیوبند کے سیر کے خواہر میں ایک پر بھی لکھ دے جو ستر سرو کے اور ہے

اکھوں سم بوں

غوب اگر آپ یہ بھی دیوبندیت کی ٹی میری بی محبت کے ساتھ سے تو کسی ریلوی
 کو آپ کی خدمات کو خوشی سے کی عزت تہذیب کی۔ انصاف کو شہرت کے شہرہ
 شہرہ آفاق سلام میں یہ شہر سترہ سال میں نہ سدا یہ بھی شہرت کا شہرہ است
 بیش مدت اس ادنیٰ شہرت سے اس کی شہرت کو ان کے حق میں سے شہرت کا شہرہ
 یہ شہر جہاں رہا کہوں کہ قریب جو دیوبند سے سترہ سال پہلے کا شہرہ ہے
 دلت جیت مسرت یہ اکھوں سلام
 انہی بات والیسی ذہنیت و ریت و قریب سے سترہ سال پہلے کا شہرہ ہے
 اور عاذا اللہ سترہ سال پہلے کی ریت و قریب سے سترہ سال پہلے کا شہرہ ہے
 قرار دے رتوب غوب پناہر مہا سید

چلے گا کہ تہذیب کا انصاف کا انصاف کا انصاف

بہتہ نیکو صاحب آتے تو بھی نہیں ہے

مصنف دعا کرتا ہے ہرگز یہ ایک حق و شہود ہے خود بھی بات کہنا ہے یہاں رہو کہ انصاف کے

دین کو یا عاذا اللہ سترہ سال پہلے کی ریت و قریب سے سترہ سال پہلے کا شہرہ ہے

ان میں ادا اور مزہ متفق ہو گا کہ اس کے اطلاق دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ ان کے سرور دیوبندی
 قاسم دیوبندی صاحب لکھتے ہیں۔

مذاکر اسے لرم امین کہ تہذیب سوا

بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

مصنفی اول و آخر

مصنف کا نام محمد علی قاسم دیوبندی ہے۔ ان کے تہذیب و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

انصاف کا کہنا یہاں بھی ہے کہ بہت سے تہذیبیں و دینی مانی و دور

[illegible][illegible]

... ..

[illegible]

یہاں لایا گیا ہے۔ خانہ فقیر میل کے صاحب محمد علی صاحب قوامی نے
لاہور اپنے ایک قلمی گروہ قمری میں مصنف کے بیوہ ترغیہ نے نسخہ میں
الحمد یہ مختلف ہندو نے لکھ دیا۔ اس کتاب کے بارے میں
خود لکھی ہیں جو مختلف کی ہیں۔ اس کی قیمت چھ روپیہ ہے۔
یہ میل امرتسار کے قریب ہے۔ یہ وہاں کے ایک صاحب قوامی نے
تھا۔ اس کی قیمت چھ روپیہ ہے۔

[illegible][illegible]

اولیاء اللہ مقتدیہ موجود ہونا

ایا کہ رتھ بنیاں ہیں ماحریناویں کی رتھ کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ایک کے ساتھ سائز اعلیٰ کیا ہے کہ معاصریت پر لید مرہب۔ ہم فرمیتے ہیں کہ اگر
میں رتھ کیساں فرما ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
یا میں، ہر وقت کہ ماحریناویں کو رتھ چاٹ کر میں منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ماصل ہے اور میری کہ وہ ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ملاحات ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ملاحات ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
سال شریف میں میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ملاحات ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
کسی نے میں کی ملاحات میں میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ملاحات ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ملاحات ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ملاحات ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ملاحات ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر
ملاحات ماحریناویں کے لیے میرا پ دیدار کہ منور و مستور ہوتے ہیں کہ ہر

وليام ايمون كرسال ط. ماضر اطر

۱۹۶

عصیت کا دریا تھی مجھ تو دیوبند کے بنو ہیلوان کے گشتیہ تھے بڑی خوشی ہوئی
یہ ثابت ہو گیا کہ حضرت کمال رضی اللہ عنہ کھارہ کرتے تھے اور مولانا قاسم صاحب اور
سچی عالی قاسم کی گشتیہ تھے قرعہ ہر ایام اہل سنت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ

حضرت غوث پاک کی شان میں گستاخی کا الزام

میتا حضرت انعم ربنا اللہ تعالیٰ کی شان رفیع میں گستاخی کا الزام صی مانڈکولہ کے
نامنل بیرونی میڈیٹر سے لکھا ہے۔

مُرخا سب بڑے ہیں ہول کے ٹیک رہے ہیں

یاں ایسا کہ خواہے رہے / نیر

اس شعر کی تشریح بھی اس کی ریاضانی شیعہ اور وایت زید سب سے پہلے
وقت میں بول کر تھپ تھپے لیکن یہ ایک ایسا شعر ہے جس میں عین صحت و وقار
نواہی کیا ہے جو اس کے بعد کتب بہ سعادت پر اس کی یہ کہ اس میں عین صحت
بے ادبی انداز سے فی کے میں میرتہ زید کو نہ معلوم سے تباہ کیا ہے اور اس
گزارش یہ ہے کہ ساری دنیا جو تیسے معاف اور اس میں اس میں
پہنچ کر فرشتہ پاک کو میرتہ زید سے شہادت دینے لگی تو میرتہ زید
سند و دست پر حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ میرتہ زید نے

النظام لا یکے ہے در باب اجابت پیش کیا کہ معاذات میں نہیں ہو سکتا بلکہ یہ
بے ادبی و کتاف کی تمام دھڑکے آئے آپ نے فرمایا : ہجرت
ظہر

منصف و حاکم محامیان کہہ سکیا کہ کو تو بہت دیر پہلے ادنیٰ گستاخی کو ایسا
و یا تو ایمان و السلام پر کیا۔ ایمان و اسلام کہ ادنیٰ گستاخی و ادا سے دیا تو دوسرے ادنیٰ
بہر کسی۔ بھلا بتائی خوش رہا اس کو نہ مانتے کہ یہ بعد سے تا قوت اور قوت الیہ و قوت الیہ
ممانہ استریب ادنیٰ و گستاخی کہتے ہیں۔ و تو خوش دانی کے تمام مضامین کا
یہ تھوٹا ہوا جس انداز سے ادنیٰ و گستاخی یہ لکھا ہے

192

[illegible]

آپ کا سر نہ مانیت قیامت تک لڑنا ہے تو: ذمہ داری صحت کو وصول

فلسفے کے اسی سفر پر وہ آہستہ آہستہ کے وقت ماشیہ میں یہ حوالہ دے کر کہ

کہ سیدنا امام احمد اور بزرگوار فقہ و محدث حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ

مذگفت کل دینک بنیره دیسکت لا ذیکک فانه نیجه الیوت

هرگز می‌باید که در خفا دل را به خویش تنگ کرد، قیامت نه با یک دست مقرر می‌گردد

دوسرے شعبہ بغیر قی کے ہمیں مجھٹ آستانہ کا شیر دہستہ روبرو مل گیا۔ کہیے

از دستاویز اس حریت معلوم ہے کہ یہ لوگ بے ادب گستاخ توندیں اس لئے تھیں

۱۔ نہایت کثرت سے یہ چرچا کرنے کے لئے شروع کیا گیا۔

خواجہ غریب نواز ازاد سلطان محمد غزنوی

کے ذریعہ دھوکہ دینا ہی

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الحکومت کے پاس ہے کہ چونکہ ملک میں مورمر نور علی انصاری تھے اور مولانا احمد رضا

خاں بجا احوال کے بہرِ پامید سے معلق رکھتے تھے اس لئے انہوں نے حضرت امیرِ

کی اسلامی مہیات کو نظر انداز کر دیا اور سلطان محمود غزنوی کو اس پر مقدم کیا۔ خلافت ۶۹۱ھ

ملکات کے مصلحتوں کا احراز و مضامین کا عبسہ حضرت (خواجہ اقبیر) کے اپنے

مجلس ۱۰۰

اعتراف : حضور جلیلہ کے زیرِ اسلام حضرت خواجہ غریب نواز کے وقت سے پھیلا؛

ارشاد حضرت عائشہؓ ہے: اسلام آگیا تھا، شہر ہے کہ سلطان محمدؑ فرمایا

[Faint, illegible markings]

طوائف پر قبوت کا اقرار

[illegible]

حضرت ابو بکر صدیقؓ کے نام میں تیرا امدادیت تیرا سرور و مخلص اور
رہبر و امیر ہو گا۔ تیرا دل بات پر آمیز ہو گا۔ تیرا جیو جیو ہو گا۔
تیرا جیو جیو ہو گا۔ تیرا جیو جیو ہو گا۔

[illegible][illegible]

۲۹
میں نے یہی پرائے کی سب سے اچھی کو قبول کر لیا ہے۔

[illegible]

۲۱۲
ایک نازدیکہ کام کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور یہاں بھی ایک کام کے بعد دوسرے
کو بغیر اس میں شین کی ترتیب سے تیار کیے کام میں ایسی کئی مثالیں ملتی ہیں
جس سے طرز متعلق اسی طرح خود بخود وسیع بناتا ہے اگر افظ میرے خیال ہی مراد ہو تو یہ
افاضل اور پر جرت معاہرت کہ نسبت ضرور ہوگی کہ غیر اور حیثیت معاہرت سے پانگیا
و نہ البصیرت عاریت حیثیت معاہرت بہت پر مہر ہے اور افاضل کی بنیاد اس پر ہم
بولی کہلاتے ہیں اس میں غرضیات قابل غرض سے اور اس کی کیا دوسرا
معتد وہ کہ وہ غرضیات کی صورت ہو کہ وہ غرضیات کی صورت ہو کہ وہ غرضیات کی صورت ہو
اندر ہے البصیرت بہت قریب سے مہر ہے اور اس کی کیا دوسرا

یہ مضمون مسلمانوں کو بتاتا ہے کہ انہیں پڑھنا چاہیے۔

[illegible]

ملتان کے مال میاں اور شیرانی

پیشہ ساریا میں رہا کرتا تھا۔

[illegible][illegible]

سوال : وہابیوں میں سے کون کون سی بات صرف شریعہ مذہب و معصیت کے اعتبار سے درست ہے ؟

الحوائج بقدر حاجت و اگر کسی در این مورد از غیر مسترود مذکور است اینهمه و نه عملی است
مگر است و این را از بی درستی بسیار فساد می رسد و بهر حال بهر حال
ایضا و بطوریکه مال و جانی در این است و در این است

یونہی ہی کہ الامت نفل میلاد۔ مذہبی خود کشی کی بدترین مثال۔

اصل رسالہ ایک سو مال نامانہ تھا مگر موسیٰ کے دلچ میں حاضر ہو گیا۔ خود دینا
الامت مولیٰ اتر علی صاحب قاضی کے پاس کرنا اور میں مجلس سیلا و قائم ہوئی
پہلو سے ہونے لگا کہ سامنے سے میرا بیٹا نکلا

• حال وہاں کو ہمیں بڑا ترس تھا کیونکہ قیام کرنے کا قریب بمال دیکھ کر خوفناک تھا۔
وہاں رہنا گھبراہٹ کا باعث تھا۔ ہمارے دل سے یہ سوال اٹھتا تھا کہ یہاں سے کب نکلتے ہیں؟

از سیف بیانی مست ۲۳ و مست ۲۴

ابن مطلق اسلئے ہے۔ آج تک کسی دیوبندی و بانی عالم نے یہ فتویٰ دیا ہو تو منکر و محال ہے۔
 پیش کہ کو تبا کو حرام اور حنفی کا پانی ناپاک ہے۔

مصنف و حاکم کے مضمون پر تھانوی کا طمانچہ
 تو اس کے ثبوت میں

فقہ سے کوئی دلیل نہ تھی اگرچہ عہد دیوبند سے ہی مصنف و حاکم ہیں کروکھٹا و مرقی
 و حاکم کے حکیم الامت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کہتے ہیں "مسند فقہ کے ان کو ہم
 حرام ناپاک سمجھتے ہیں اگرچہ اس سے بچا نفاقت کے لئے سرحدی سے لیکن اس سے
 ہر نا لازم نہیں آتا (اعاد العوام من غلط فہمے ص ۱۷۱)

جب حنفی کا پانی میں نہیں پاک ہے تو یہی ابن مطلق اسلئے ہے تو اس سے دوسرے
 کرنے میں کیا حرج ہے تحیم توجب لازم ہوتا جب تک یہ اسلئے ہے تا وہاں رہے
 ص ۲۱۳ پر ہی مولوی رشید محمد صاحب لکھنؤ نے حنفی کو جائز و حلال قرار دیا ہے
 رشید محمد صاحب پر حنفی پسند ہے وہاں ہے مرقی مدرسہ دیوبند مولوی قاسم صاحب
 صاحب تو دوسروں کو حنفی بھڑکاتے رہے ہیں و غرض

بانی مدرسہ دیوبند کا حنفی بھڑک کر پانا
 اس وقت وہ یہ کہتا تھا

یہ بھڑکی اور حنفی اندکراس کے اس طرح لکھتا ہے۔

مرقاۃ المفاتیح میں حنفی حلال قرار دیا ہے
 اگر تبا کو حرام اور حنفی کا پانی جائز ہو تو تبا کو حرام نہ ہو سکتا ہے
 بیکر اہل کے نزدیک جو تبا کو حرام نہ سمجھتے وہ پانی اپنا اسلئے حلال قرار دیتے ہیں
 مسائل میں ذکر کیا ہے تو بھر اعتراض لیا

زمزمی کو لایہ پیر سلطان آئینا
 اس کا جواب

اس مکان میں رہنا مکمل متنازعہ ہے کہ وسط مکان میں رہنا اولیٰ ہے یا بال
 بال رہا اس کو نہ مانگنا یہ اس کو فعل ہے اس کے واسطے کہ بال کے پیر سلطان

المنہات العشرۃ پر ص ۱۷۱

بنا حنفی اس یہ کیا اعتراض ہے

مرقاۃ میں یہ کہتا ہے کہ حنفی کو حرام نہ کرنا کہنے کے لئے کہتا ہے یہ پیر سلطان
 ہے اور کوئی لایہ نہیں کہ اس کو کوئی بات ہے یہی نہیں کہتا ہے اس میں مولوی بیکر
 و مرقی اس وارا معلوم ہے الا مرقی تو حنفی سے سوال و جواب کا خط ہے۔

استفتاء کیا زیات ہیں ص ۱۷۱ میں مسئلہ میں زمزمی کو مکان
 لایہ دینا حلال ہے یا نہیں جبکہ علی علیہ السلام ہم اور اس کے لئے دیا گیا
 یہ دلیل توجہ والہ سائل خلیل احمد بقلم حنفی
 (الجواب ص ۱۷۱) کہ شہید مرقی و مرقی و غرض مرقی دینا بہت ہے۔

واللہ اعلم
 لکھنؤ، قادیان، دیوبند، سوات و غرض کبیر والہ
 ہمدرد و لایہ ص ۱۷۱

ایک سوال اور اس کے جواب کا جواب
 مصنف و حاکم کہتے ہیں

کہ ان باتوں کا خیال نہ کرنا کہ یہ حنفی ہے اور حنفی کو حرام نہ کرنا
 لایہ اس الزامات کا خیال نہ کرنا ایک مقام پر جھٹکتے ہیں۔

مرقاۃ المفاتیح میں درج ہے
 اس کے متعلق جواب میں۔ مرقی کہتا ہے ہم اسے نزدیک معتبر ہی نہیں ہے اور یہ
 بات حنفی میں ثابت کرنا یا نہ کرنا وہ بات مرقی بیکر حنفی میں ہے یا نہیں
 میں وہیں دیا ہے ورنہ یا ذلت علی کو ذکر نہیں بلکہ سلطنت مست کو ذکر کرتے
 ہونے لگتا ہے

کافی سلو و نعت گویاں سے رضا
 اشراشد میں وزیر افغان

یعنی امیر اشراشد مولانا دی مراد آوری نعت کہنے والوں کے بادشاہ میں اور رشید
 میں دست گویوں کا دریا علم لیکن مصنف و حاکم جو تبا کو حرام نہ کرنا کہتے ہیں

بنا حنفی اس یہ کیا اعتراض ہے

اکابر علمائے دیوبند کی شہادت

[illegible]

والله اعلم

سابقہ ریاست مہاراجپور
کے مساجد جو کہ کاسمہ میں ہیں

۱۹۰۰ء۔ اس وقت کے ملک میں شہر کے زہد اور کی دھم سے مسخ کا حال

دو گن ہو گا اور اس پر ایک سبز کپڑا چڑھا ہوا تھا جس کے وسط میں سفید روشن
بیت علی تلک سے ل۔ ۵۔ ذی اس شکل میں لکھے ہوئے تھے جس سے میں نے
مطلب نکالا کہ اس کا حاصل کرنا ناپید ہے اس سے بقاعدہ بنسراؤں نکل سکتا
تھا کہ بطور مصدر موزن آخر میں رکھا اس کے بعد پانچ ہیں اب وہ اپنی جگہ سے
ترقی کر کے دوسرے مرتبہ میں آئی اور پانچ کا دوسرا مرتبہ پانچ دہائی سنی
پچاس جس کو حرف نوں ہے یوں اذن سمجھا جاتا ہے کہ میں نے اس طرف اذاعات
نکالا اور فقط کو ظاہر یہ رکھ کر اس فن کو چھوڑ دیا کہ اھذ کے معنی میں فصول بک
یہ ہے محفوظات کی پوری عبارت جو مصنف دھاکہ کی ہے ایسا ہی کی نذر ہو گئی اور
کچھ کچھ بنا لیا۔ انصرفت علیہ التمتہ خود فرمایا ہے میں کہ جب میں نے اس
کی اجازت پائی اور تہمتہ پید۔ ۵۔ ذی کچھ دیکھ تو میں نے خود یہ سمجھا کہ اھذ
معنی ہے فصول بک ایک تو یہ المصرفت تہ میں سرفہ نے خود سمجھ دوسرے فصول بک
علم جفر کو کہا گیا ہے کہ یہ بک سے ذی المصرفت کو امداد دے اور وہ اس سے
فصول بک کے کی تفسیر دی گئی۔ مصنف دھاکہ کو اس میں یہ عبارت دیا مکتب شاہ رسالت
کی مرتبہ تو میں نے کیا معاذ اللہ حضور علیہ السلام سے فصول بک کی تفسیر دیتے ہیں
کنارہ نہ شریکت کو حضور علیہ السلام سے یہ بیت فرمادہ ہے۔ میں نے یہ
ایک نیا نمونہ امتی کو معاذ اللہ فصول بک کی تفسیر میں یہ نسخہ جو مصنف نے لکھا
پڑھا کہ علم جفر کو بک فصول بک باقیات ہیں پھر کچھ محدث ہیں جو نے علم جفر کی
بابت پتہ پتی تھی مگر وہ مدد میں اتنے دیر وقت سے کہ وہ اس سے زیادہ
علم جفر کو فصول بک ذکر آپ کو اس سے غور فرما۔ اس سے کہ اس وقت
علم میں اتنے علم کی بارگاہ رسالت میں تو وہ نزالت ہوتے چلتے ہیں۔ وہ
کہ الہی ہی سرچشما۔ اور یہی معنی مراد ہے جو میں جو مصنف مولد لہلہ طلب
یہ دھاکہ کہ المصنفات علیہ لہتہ نے تین ذیلیوں میں فرمایا اور اس میں صلی
میر و سلم سے علم جفر کی اجازت پائی ہے حضور صلی علیہ وسلم سے امداد
آپ کو فصول بک کی اجازت فرمائی۔ ہاں مصنف صلی علیہ وسلم سے علم جفر کی

۲۲۲
 درخواست دی۔ مشہور داکٹر محمد اسحاق صاحب سرائے النور شاہ صاحب سابق صدر
 مجلس مدرسہ الحدیث دارالعلوم دیوبند کی شہادت کے دوران مرزا کی دلیل سے فتویٰ تکفیر
 کو بے اعتبار ثابت کرنے کے لئے کہا دیوبند بریلویوں کو اور بریلوی دیوبندیوں
 کو کافر کہتے ہیں۔ اس پر حضرت (انور) شاہ صاحب نے فوراً عدالت کو مخاطب کر کے فرمایا
 میں بطور وکیل تمام جماعت دیوبند کی جانب سے گزارش کرتا ہوں کہ
 حضرات دیوبند بریلوی حضرات کی تکفیر نہیں کرتے۔ اکتب حیات اور ۲۲
 (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۸ جنوری ۱۹۹۲ء) وقت کی یکاڑ قسط مسئلہ از مولوی
 بہاؤ الحق قادیان دیوبند (۱)
مولوی خلیل احمد انیسوی و دیگر اکابر دیوبند: ہم تو ان
 (بریلویوں) کو جو اہل قبلہ ہیں جب تک دین کے کسی ضروری حکم کا انکار کریں کافر نہیں
 کہتے (المنہج ص ۱۷)
 ثابت تھا کہ مولوی خلیل احمد صاحب اینٹھو دیوبند اور اہل دیوبند کے
 نزدیک اس حضرت علیہ الرحمۃ سے کسی فرقہ پرستی مسئلہ کا وجود نہ تھا۔ جس سے ایک
 بریلوی اہل قبلہ میں اس لئے دیوبندیوں کی تکفیر نہیں کیے۔
 نوٹ: اس کتاب پر دیوبند شیخ بننے لوی محمد فضل صاحب
 دیوبند علیہ السلام وقت مولوی اشرف علی تھانوی صاحب - مولوی محمد مراد
 سابق بہتم مدرسہ دیوبند - مولوی عاشق علی صاحب بیاضی مختلف مذاہب
 مفتی کفایت اللہ صاحب دیوبند - مولوی محمد علی صاحب دیوبند - مولوی محمد
مولوی اشرف علی تھانوی: شاہ اشرف علی صاحب تھانوی انور ہے
 کہ کسی بریلوی کو کافر نہ کہو اور نہ آپ نے کسی
 بریلوی کو کافر کیا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سخت تھانوی اب دہلی سے جلسے خطاب کر
 رہے تھے کہ خیر مولوی احمد رضا خاں بریلوی انتقال کر گئے ہیں۔ آپ نے ان کو صدمہ کرایا
 اور اسی وقت خود اور اہل جلسہ نے آپ کے ساتھ مولوی احمد علی صاحب دیوبند کے انتقال پر حضرت

۲۲۳
 فرمایا۔ (حضرت بدر و خٹان لاہور - ۱۵ دسمبر ۱۹۹۲ء ص ۱۷)
عشق رسالت کے باعث احترام: مولانا احمد غبار لوی زنگی پور
 انہیں (مولوی اشرف علی تھانوی) کا
 کا لڑکتے۔ وہ ان تھانوی نے فرمایا ہے دلالت امام غزالی کے سید احترام ہے
 وہ ہیں اور کتاب ہے لیکن عشق رسول کی باریکس اور غرض سے تو نہیں کہتا۔ (حضرت بدر و خٹان
 لاہور - ۲۳ جولائی ۱۹۹۲ء)
مناقشات: حضرت تھانوی فرما کرتے تھے کہ اگر مجھ کو مولوی احمد رضا خاں
 صاحب بریلوی کے پیچھے نماز پڑھنے کا موقع ملتا تو پھر
 (۱)۔ (خٹان لاہور - ۱۱ مئی ۱۹۹۱ء)
عدم تکفیر و جواز اقتداء: ایک شخص نے (تھانوی صاحب سے) فرمایا
 کہ ہم بریلویوں کے پیچھے نماز پڑھیں تو
 نار ہو جائیں یا نہیں۔ فرمایا۔ ہاں ابھائی، ہم۔ کو کافر نہیں کہتے اگرچہ وہ تہمت
 ہیں (قصص ۱۰۰ ص ۱۰۰) حکمت معرفت بریلوی مصطفیٰ علیہ السلام تہجد و قیام
 حضرت (حماد علیہ السلام) بریلوی (دیوبندی) کہتے تھے کہ
خدا اللہ لاہور: بریلویوں کی رائے میری مجلس میں ہرگز نہ کرے۔ وہ تہمت
 ہم کہہ رہے ہیں۔ ہم سے متعلق نیکو فہموں کا شکار ہیں۔ (حضرت بدر و خٹان لاہور -
 ۵ مئی ۱۹۹۲ء)
امامت: مولوی رضوی، مولانا امام احمد رضا خاں بریلوی۔ (حضرت بدر و خٹان لاہور -
 خدام الدین لاہور - ۱۰ اگست ۱۹۹۲ء)
مولوی محمد احسن نانوتوی: مولانا محمد احسن نے (ایشی حضرت فاضل بریلوی
 علیہ الرحمۃ کے والد ماجد مولوی محمد علی صاحب
 (بریلوی) کو عداوت سے یہ پیغام بھجوایا کہ میں نماز پڑھنے کو آیا ہوں مگر انہیں چاہتا۔
 آپ تشریف لے گئے جسے چاہے ان کو سمجھے میں اس کا اقتدار کروں گا (کتاب مولانا
 محمد احسن نانوتوی ص ۱۷)
 خود حضرت دہما کہ ص ۱۷ پر لکھا ہے۔ بریلوی مسلمانوں کا نکاح نہیں

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

اب مصنف دھماکا خود جانتے کہ الابر علیاتے ولید بند کے ان اقوال کی مدنی
 میں اس کے خدا و رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بے ادبی و گستاخی کے الزامات اور اسلام
 کے مقادیر میں جگہ برتری و مدب کا اسلام سے عینہ ظاہر کرنے کی کیا مصنف بہت ا
 گرا بی حضرت فاطمہ زہراؑ کی قدر و اتنی ایسے تھے جیسا کہ مصنف دھماکے نے
 لکھ تو پھر کسی دلیل شرعی سے نہ کر مسلک اور نہ کی تقدیر میں ناز اور الکلے وقا مغفرت

[illegible]

مولوی محمد قاسم صاحب نوتوی شیخ سے

کچھ ذاتی حالات

کند و قائم برگشته بخت بد را دور

بانی و دیوبند میرزا قاسم صاحب انور فی سنی فی اہل سوانہ کی
کے مابین شہرہ جہیز کے کسی جہیز میں سنی (سوانہ قاسمی علیہ السلام)۔

آپ کے نزدیک ہے۔ اے اے دوست! جس طرح انا خدا کے قدام ادا
سوائے کسی جلاوتی ملک پر الحاق ہے کہ آپ کا رفیق دوست حسن تھا۔ اے
یہ یونہی کے والد نام سید۔ دادا کا نام علی رضا تھا۔ یہ وہاں امام شافعی و حجاز
کے معارف تھے۔ اور پھر ادا کا نام بریلوی طرز المعرفہ تھا۔ اے اے
عالمی خواجہ بخش تھے (سوانح قاضی محمد) ۱۱۱

انہ کے آبا و اجداد سنا جہانی بود میں حالہ ہاں ارا کو سنا بود (۱۱۳)
دیوی قوم یاقوم صاحب نام توئی جو تو را کبیلہ صاحب نام توئی (۱۱۴)۔

۱۲۵
 کہ وہ اللہ کے حقیقی جوڑ تھے کہ ان میں ماسرین اور تحریف و تباہی
 میں مصروف تھے اور حکم اہل حال ہے۔ آپ کے نقاد ان سے اکثر شکستہ ہو گئے تھے
 اسوائے قاسمی علیہ آوارہ فشا

کہہ خود کھلا۔ حوالے جہان میں نہ ہوتے جسے اللہ تعالیٰ فرستے
مردوں کو نام نہ نہ کہ اکثر کسان۔ حوالہ نقلتے حساب وہ خود فرستے
ہیں۔ حوالہ دیکھا ہی کہ نوابین لندہ مل تیار کی گوری میں مینا ہوا بہر اسو
قاسم حوالہ نقلتے۔

کتاب : دیوانہ کی رات میں بانی مہاجرین مولانا (محمد قاسم) نے
ایک تواریخ کی مدد سے (معاذ اللہ) خانہ کعبہ کی چھت کھنڈر کے
سے سرور نے راجہ کی عورتوں میں (جنت و مہاجر) قاسم کے حوالہ سے

موسماں تو میری توت و پوتا تھا کہ عہد کعبہ کی جھٹ پر کسی دینی شے برمیٹھا
سول اعلیٰ سند، سوک تاکی صلت اسکو الرودح طائے ملت

مولوی محمد قاسم مالوی صاحب کمالگریزی مدرسہ دہلی سے بھی نصیحت رہا (اندر کردہ
مقام سے صدف رکا نصیحت و کثرت پر بیس لکھنؤ ۱۳۹۱ء)۔

یہی وجہ کہ آپ نے آخر دم تک انگریز کا حق نہ لیا اور مسلمانوں میں
محبوت و اہم مقامات سراپا دیں۔ تب کے ایک معصوم و بے عقیدہ مولوی صاحب

ماہی نانو توئی بک (انگریزی) سرکاری وزارت پر تھے بعد میں سبکدوش ہوئے (تذکرہ
مولانا محمد اس نانو توئی ۱۹۲۷ء)

مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی کچھ زیادہ ذہین نہ تھے۔ انہوں نے مطبع مجتبائی لبریر
میں طرزت اختیار کر لی اور حجامہ خانہ میں ملازم مقرر کئے (کتاب مولانا محمد حسن صاحب)

مولوی رحمان علی صاحب مصنف تذکرہ علماء و جہد آپ کے دلی سکھ انگیز

”بعد از فراغ علوم حند سے مدرسہ انگریزی واقعہ دہلی گرفتہ“

پہلے اس طرح ہمارے افسانہ نگاران لکھتا ہے۔ اب تو مولانا قیام الدین ایسا

مذکور بالا حوالہ جات سے واضح ہوا کہ تحفہ الناس کی تفسیر عبارت پر صرف سترہ ما
 اعلیٰ حضرت داخل بریلوی قدس سرہ سے موازنہ نہ فرمایا بلکہ آپ سے پہلے بھی علماء و اس کا
 رد و بطلان فرمایا ہے لیکن نالوتوی صاحب کے معاصرین تو یہ نہ تھے۔ مولوی محمد فاکر صاحب
 نالوتوی فرض و واجب تو نہیں۔ تقریباً قرات کے رنگ میں لوگوں سے۔
 یہ روایتیں ستر کی جان ہیں کہ دوسروں کے خیال سے آپ نفل نازل کو کس ترک فساد یا
 کہتے تھے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 و بعض وقت ہوتا تھا کہ آپ نے دہلی کے دوروں کی دعوتوں میں مسٹر ک
 میرے پر تپا و محبت ہو کر تھی۔ سرکے کو سوتے تھے اور دعوت کرتے، اسے ک
 ستر کے کہتے تھے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 کسے دیتے تھے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 مولوی محمد قاسم صاحب نے مولوی محمد حیدر صاحب سے کہتے تھے اور حیدر صاحب
 کہہ دیتے تھے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 کہہ دیتے تھے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 آپ شریعت پر تپا و محبت فرماتے تھے۔ جامعہ مکہ سے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 صاحب نے قرآن نہ پڑھا کیا تھا۔ اور وہ آپ سے کہتے تھے کہ میں نے قرآن نہ پڑھا
 ملائے مستغنیہ درو کہ شریعت میں نہ تھیں اور اس وقت بھی حیدر صاحب سے۔
 آپ کا تعلق آپ کے سوانح نگار سے کہہ لیا ہے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 تھے۔ (ذہب منثور ص ۱۵) میرا قدر نہ ہوئے اور۔ بالعموم دیتے۔
 حکیم مولوی مفتی محمد فرحت تھے۔ آپ اور مولانا محمد اعظم اسنے
 الفلاسے ان کی کیا مراد ہے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 مولوی صاحب کو اپنی دست بوسی اور قدم بوسی کرنے سے بھی شوق تھا
 کا سوانح نگار لکھتا ہے۔ ان کی دست بوسی اور قدم بوسی کے واسطے اپنے اور پیر
 نزاکت اور زینب علیہا السلام کی۔ وہ کہہ لیتے مولانا اور دکان سے لے کر اعتبار بوسہ
 دینے کو کہہ جاتا تھا۔ ان کی سبب سے ان کی سبب سے
 نہ دیکھی۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 اب سوانح نگار لکھتا ہے۔ جب آپ بتا رہے تھے کہ ان کی سبب سے

سے بڑھ کر حق پرانی بات تھی جب کہ وقت آگیا پھر سنے
 واسے پکار رہے تھے۔ یاد دلا رہے تھے یاد دلا رہے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام
 ہے۔ حنفی امام مولوی محمد تھکے میں کہنا چاہتے تھے کہ مولانا صاحب کے اور کچھ
 کہتے نہ تھے کہ ان کی طرف سے یہ بات کی طرف۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 سوانح قاسمی صاحب نے آپ سے کہتے کہ وقت آگیا اور مولانا صاحب نے کہتے
 حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہتے تھے کہ ان کی طرف سے یہ بات کی طرف۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے کہ ان کی طرف سے یہ بات کی طرف۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 ساتھی آپ ایک بروہ میں سے، ان نالوتوی تھے (معاذ اللہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 آپ کی بشارت یہ ہے کہ آپ سے فرما رہے ہیں اسے صیب قنفیہ کیا در سب سے۔
 (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 خوب میں سے صاحب نے دیکھی۔ ان کو مولوی محمد قاسم صاحب نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم مبارک میں سے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 یہاں سے مولوی محمد قاسم صاحب کا برہمنوں میں سے گیا۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 مولوی محمد قاسم صاحب کے سوانح نگاروں سے لکھتا ہے۔ جب مولانا صاحب
 کی موت ہوئی تو میرے پاس آپ اپنے مولوی محمد قاسم صاحب سے کہا ہے کہ میرے
 لڑی کر حیدر۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 صاحب آپ لکھتے کہتے دیکھتے تھے جبکہ حقیر زنگین دین
 ادب سے کہیں حیدر صاحب کی رہاں بروقت آکر لکھ لکھتے۔ (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 دیوبندیوں کا کہنا ہے۔ مولوی محمد قاسم صاحب کی وفات، وفات سرور عالم کا
 نور تھی اور اس معصیت آپ کی تاریخ وفات کچھ گئی نظر وہاں سرور عالم کا یہ نور ہے
 (سوانح قاسمی جلد اول ص ۳۵)
 ہم حیدر و دل شہر مولانا بنی شہر سے مولانا قاسم نالوتوی کا وصال
 الیہ مولانا محمد حسن نالوتوی ص ۱۲)
 صاحب سوانح قاسمی لکھتا ہے ایک قیامت برپا ہو گئی
 مولانا محمد حسن نالوتوی ص ۱۲)

ما صاحب کے انتقال کا سامنہ عالم نہیں نہ دیکھا تھا ایک ماتم عام تھا.....
دست نہ تھا۔ مدد سے دیوبند میں لا کر جنازے کو رکھا (سوانح قاضی جلد ۲ ص ۱۳۱)۔

سینکڑوں آدمی جنازہ کو آٹھاتا چاہتے تھے۔ چار پائی چمچہ کرنے لگی..... بہت
آڑی جنازہ میں کہیں پوش نقل موجود تھے۔ مصنف ام کا بیان ہے کہ مغرب سے پہلے

نماز ہوئی (سوانح قاضی جلد دوم ص ۱۳۲)۔
لکھا ہے ایک ہجرت انگیز شاہد یہ بھی تھا کہ کبیل پوش نقراء جو چانک خدا ہلے

کہاں سے آئے تھے نماز اور دفن کے وقت تو دیکھے گئے لیکن لکھتے ہیں کہ بعد دفن سر
غائب ہو گئے۔ دفن کے بعد ہی یہ غائب ہو جانے والے زمانہ کون تھے؟ کہاں سے
آئے تھے کہ یہ جیسے گئے؟ اس کا جواب کی دیا جاسکتا ہے (سوانح قاضی ص ۱۳۳)

سوانح قاضی جلد ۲ ص ۲۸ و ۲۹ کے درمیان ایک فوٹو کا جواب
جس میں ایک کوئی قبیلے کے سرانے ایک ست بڑا پتھر کا ٹرا ہے۔ یہ ہے ایک دفعہ میں
منعقد مواقع پر مشاہد کرنے والے وقت کے حدود کو۔ (قاسم، انوار)

وہ تہذیب حیدر علی خاں کے ساتھ میرے بہنوئی تھے۔ اس وقت قاضی
مدرن ص ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ ص ۱۳

بانی مدر دیوبند مولوی محمد قاسم صاحب، و قوی لی بانقہ سوات عمری مہم
کے سرخ جوڑے کے مستند جوڑے سے بیاہے۔ قاضی کو کو کت، یو مدی
وہاں عقائد حقیقت کا پتہ چلے گا۔ جو اور حقائق، ان کے قدم سے اس کے

تھے کفر و شرک و بدعت اور ان کے کج مانتے میں۔ اس کے بعد ان کے دل و دماغ
میں موجد بناتے جلتے ہیں۔ مولوی محمد قاسم صاحب نا تو تو نے حضرت علی علیہ السلام کی

کتاب لکھ کر مسلم، ان جنہ میں قتل کی یاد دلائی۔
اس کتاب سے مزید، ان تو بے نیل وہ دھرم و نبوت کے باسول کرست
فائدہ پہنچا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا خیال امر قادیانی کہ اپنے نام نہاد و انہی نبوت
کی بنیاد تھوڑے پرانے میں برقی سلام دھمکایا جاتا ہے،

علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان لا نبی بعدی کے سراسر منافی تھے۔ خود قادیانی مدرسہ
دیوبند کا سوانح قاضی جلد ۲ ص ۱۳۱۔

یہ نیز اسی زمانہ میں تھوڑے اناس نامی دیہات کے بعض دعاوی کی وجہ سے
انہی مولویوں کی طرف سے خود سے بنا امام اکبیر (مولوی قاسم) پر لعن و تشنیع کا سلسلہ
جاری تھا۔ (جلد اول ص ۱۳۲)۔

تھوڑے اناس کی شکار و ختم نبوت کے منافی عبارات یہ ہیں کہ پر انہی علماء و عرب و
عجم نے فتویٰ صادر فرمایا۔

۱۔ ان میں قاسم ابنیہ معلوم کرنے چاہئیں تا فہم جواب میں کچھ وقت نہ سہرا ہوا
۲۔ مولوی محمد قاسم کا نام نہیں با بن حقیقت یہ آپ کا نام نہ کیا و سابق کے نام نہ
۳۔ بعد سے وہ آپ سب میں آخری نہیں ہیں۔ مگر ایسا فہم پر رتہ ہوا کہ قاسم یا آخری نہ
۴۔ ان کے فہم میں نہیں چہ مقدم۔ مگر و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین فرما
۵۔ اس وقت یہ کیوں فرمایا مولانا سے۔ (تقدیرات ص ۱۳۳)

گروہ عرب بعد ان مولوی محمد قاسم کوئی نہیں پیدا ہوئے کہ یہی خاتمیت
مفہوم یہ کچھ فرق نہ آئے۔ (تقدیرات ص ۱۳۴)

قاسم کا سنجیدگی کے ساتھ دیوبندی مذہب کی حقیقت پر غور کریں اور
ان کے بعد خود فہم میں کرنا و بانی کہ ب کی نام نہاد و نبوت کو تقویت پہنچانے
والہ کوں تھے۔

وہاں کا مفید مصنف کیا جانے سیدنا ائمہ کرام امام اہل سنت علیہم السلام کے بعد مجددی کا نام
یہ تو ان کی ایمان افروز کرامت ہے کہ سب لوگ برائی چھوڑ گئے اور وہ ڈنٹے دسٹے اور

انگریز ان کا کچھ نہ بگاڑ سکا
ہو اسی گوشت و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا تھا
وہ مرد درویش جس کو حق نے دیکھتے تھے انہیں ضرور

تہ یز تو گئی اور جب خولی کو انگریزوں کے ہاں بڑی عزت کا نام دیا جاسکتا ہے پھر
انگریز ایک نئی تو خود دیوبندی دہلی علماء کا ایسا ہی کام ہے حافظ ہر اتنی استہ سے کہ اس
دعا کے بغیر امت کے رہنے میں جب نام لوگ بندہ کو زوں گھر میں تھے بوسے کا پہنچتے
تھے حضرت امام ربانی رسولی رشید احمد گسوی اور دیگر حضرات اگر دیوبندی اپنے
کاروبار نہایت اعلیٰ کے ساتھ انجام دیتے اور حسن شکل میں سے قبل ضرور سے
بدستور ان کاموں میں مصروف رہتے تھے کچھ ذرا بھی اضطراب پیدا نہیں ہوا اور کسی
وقت ہر پر تشویش لاحق نہیں ہوئی ایک مرتبہ یہ بھی اتفاق ہوا کہ حضرت امام
درشید احمد گسوی صاحب اپنے رفیقوں کو ساتھ لے کر حرمہ صاحبہ کی خدمت میں
حاجی صاحب دینار و فخری صاحب کے ہاں مقیم تھے وہ یہ پتھر سے متاثر ہو گئے کہ ان کا
دیار جتنا بھی سرکار کو نفع دے گا یہ ملک کی طرف سے مستحق صلہ یا نفع ہے
وہ نہ خاص سے ان پہنچاؤں سے یہ روزت کی یہ سرکار ہاں مادی سے ملے
ہو گیا۔ اتنے ذکر اگرچہ محدثین مستندین والوں و اسی میں صاحب فیہ مدعی
گھر ہٹ کے نہ دیکھتے تھے کہ ان سے کاروبار سے اسے کو نفع ملے گا ان کو اپنی
سرکار سے اسے اگر یہ لوگ چاہاں نشانہ سے اسے ملے گا وہ یہ ہی ہے اسے ان
سے اگرچہ تا ائمہ کرام علیہم السلام کے بعد مجددی کا نام دیا جاسکتا ہے
صاحب قدس سرور کو دیا جاسکتا ہے۔ ہر قسم کو حرمہ میں آئی

انگے گفتات سے معلوم ہوا کہ ان کے ہاں یہ تھیں نہ تھیں وہاں میں
انگریزوں کی بڑی خدمت سرانجام دہی تھیں ان کے ہاں ان کی فیصل سے اگر
کیسے سرانجام ان کے ہاں جانی معلوم تھا انگریزوں کی مدد میں ان صاحب میں
اپنے اپنے کے ساتھ تھے وہاں انہیں صاحبان کے ہاں اسرار افلاک تھے

آپ پر دل وہاں سے قرآن تھے۔ صاحب سوانح گفتات ائمہ کرام کے ساتھ ائمہ کرام
یہاں پھر گئے تھے سوانح ائمہ کرام درویشی میں۔ انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی پرورد
کا مرد بھائی مرزا غلام قادیانی ان شخص تھا کہ سیدنا ائمہ کرام علیہم السلام کے استاذ و محترم
صاحب مرزا غلام قادیانی ایک رحمت اللہ علیہ اور بزرگ ہیں کیا ایک جیسا نام ہر نامی ہوا ہے ظہن
سے کہنے ہی دیکھ دیں انہوں نے نام غلام قادیانی کے کیا یہ سب باعث حاکمیت
ہیں انہوں نے اجاں پھر کے کامیاب کردہ ان کی دانست استقامت و قابلیت کی وجہ سے
سب سے پہلے انہوں نے ائمہ کرام علیہم السلام کی خدمت میں مرزا غلام قادیانی کے ایک
مختار علیہ سے پاس پہنچے۔ انہوں نے ائمہ کرام علیہم السلام کی خدمت میں پیشکش کی جو سات
سال ہو گئی تھی۔ مرزا غلام قادیانی صاحب علیہم السلام کی عمر شریف اسی سال تھی
انہوں نے ایک ایک انہیں قادیانیت ائمہ کرام علیہم السلام کے بعد ائمہ کرام
چھوڑ دی تھی۔ انہوں نے صرف و صرف مراد لیتے تھے وہ اگر مرزا دیوبند کا وکیل اور
ان کی نمایاں رہا ہے حافظ ہو۔

معاذ دیوبند کی اخلاقی حالت

مرزا غلام قادیانی صاحب مرحوم مراد آبادی
حضرت قاسم دیوبند کے تھے ان کے قادیانیت سے تھے۔ انہوں نے اپنا
واقعہ جو بس بہت نقل مراد آبادی کے ایک شخص نے کیا اور اس قدر اس کی محبت
سے محبت مراد آبادی کو اس کی ان کے تصور میں گزرنے لگے۔ ان دنوں قادیانیت
حکایت مراد آبادی یہ واقعہ مراد آبادی کا تھا خود اسے تو قادیانی صاحب بالیہ دیوبند
کی اپنی حالت تھی۔ بہتوں سے ہمیں مراد آبادی میں رہتے تھے۔ جہاں ان میں مراد آبادی
مراد آبادی بقیہ سے اس وقت اس کی پہنچتے تھے بڑی ہنس کی کہ کہتے تھے کہیں
نہی انہوں نے کہیں کر مدد کھول دیتے تھے سوانح قادیانی کے بعد اہل مراد آبادی میں مراد
دیوبند کی بہتوں سے یہ حالت تھی تو ان کو اسے کیا معاذ ہو گا اس کا حال اللہ جانے یا خود
اہل دیوبند ہاں نہیں تھیں کہ مراد آبادی مراد آبادی کے ہیں کہ بانی مراد آبادی کے لوگوں
کے کہ نہ کہ مراد آبادی کا کس طرح پڑا ہوا تھا اسے حال مراد آبادی کو کھول کر لے والوں
کی اسی۔ ان کے گری ان دو واقعات سے بخوبی مراد آبادی مراد آبادی۔ بات

(۱) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔
 (۲) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔
 (۳) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔
 (۴) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔
 (۵) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔
 (۶) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔
 (۷) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔
 (۸) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔
 (۹) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔
 (۱۰) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی زندگی بے مقصد ہے، تو اس کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔

کر دیکھتا تھا اور اس کے لئے صفت کے حوالے سے کہہ رہا تھا کہ کہ عوامی حکومت ہم کا اور ہی اور ملک
میں یہ عرب کے پاس بڑیاں اور ان کی سہیلیاں تو دیکھتے کہ آل قسین اور عثمانی ہیں
ہنہائی میں کیا وہ نہیں دیکھتے تھے اگر نہیں دیکھتے تھے تو کیسے انہیں پتہ چلا گیا کہ رٹوں
۱۰ اس کی دیکھ سہیلیاں ہے ۱

دلیل بندگی پیر کے مذبہ و مشیاب

صاحب علی حوالہ ۱۱۱۱ سارنہند میں مت فرمایا کہ فریہ قیوں یک باہر پڑ
 زلزلہ کی حالت میں ہے سب یہاں اپنے میاں صاحب کی
 حالت کے واسطے گرامک میں نہیں آئی میں صاحب برے کہوں کہ نہیں
 فرمایا کہ یہاں صاحب بہتہ الکا کہ چل میاں صاحب کی زیارت کو
 جس سے کہ میں مت گسٹاروں مت سیاہ ہوں میاں صاحب کو کیا منہ
 دے تا میں یہ سب کے قائل نہیں میاں صاحب نے کہا میں ہی تم سے جاسے ہی
 رہتا ہوں جو ان کے یکر آئیں صوبہ دہلی کے آن تو میں صاحب نے چہ چہ
 لیا کہ میں نے آن ہی اس سے کہا حضرت دہلی میں کہ دہلی سے زیارت کو آن ہوئی
 شرفی ہوں میں صاحب جو سب ہی تم شرفی کہوں ہر گز سے دلاکتہ اور کرانے دلا
 کو وہ تو وہی اتنے سب سے ہی سن کر آگے کر گئی اور خواہر کہ کہاں حوالہ دلا
 وہ نہ کہ چہ میں دہلی میں گر ایسے پیر کے کہ پر پشیا ب
 ہر سبھی کہوں میاں صاحب تو شرفہ ہو کر سرنگوں رہ گئے اور وہ انہ کہ چہ دی
 اب نصف دھما کہ خود تباہ نہ ہوں کہ گھر میں خبر نہ والے نہ نظروں کہ مر یہ کہ سننے
 والے ایک ایک مذی کہ دیکھنے در شکل و صورت سے پہلے والے ان کے پاک
 اسال کہ اتنے قائل کہ طرف منسوب کرنے والے کسی کے اکابر سے کیا ان دقتات کے
 بعد میں نصف دھما کہ انظر قاضی ریوی پر نہ ہوں طس راز کہ کہتا ہے

باقی رہیں مولانا مفتی مظہر اللہ صاحب دہلوی مرحوم کا کسی اور معاملہ میں جلیلی بیعت لکھا ہے کہ ایک عاقلانہ سا لفظ ہے لیکن اس میں جس عداوت کوئی ایسا مفہوم نہیں ملتا جو عداوت کوئی باطل مراد پر مبنی ہو جلیلی بیعت کا معنی مولانا نے یہ ہے۔

بیٹھنے والا اور اس پر کوئی شری مداخلت نہیں ہو سکتا بلکہ وہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے نہ
بیٹھتے تھے۔ بروقت دین میں مدد و تائید المرسلین علیہ الفضل العظمیٰ والسلام میں مشغول
و شغف ہی رہتے تھے خود فراموشی میں۔

صنف مانگوا قیام دل۔ ان کے رشتہ میں شگ ذکرے
مصنف و محرر نے امام اہل سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے حالات میں مشہور
یہ بھی لکھا ہے کہ وہ جو شخص کے مقتدر و گن گنت تھے جس کو حضرت بہت راہ و عاہد
تھے تہہ کچھ قصا نہ ہوتی تھی کہ حقیقت دل اس سے مختلف ہے راجل آپسے اکمل
چھوڑ دیتے تھے۔ رشتہ جھوڑنے سکھنے راہ ہوا کر رہتے۔ ایک دفعہ وہ بات
کہول دی میں اپنی حالت وہ پتا نہ تھا جس میں تہہ کر رہے تھے سبھی بھی ایسے
شخص کی صفات ہیں لیکن الحمد للہ منتہی کسی نہ چھوڑ کر اس لئے اس وقت چھوڑ
رہے تھے دفعیات محمد سوم مشہور۔ بات میں حضرت سے ہی طرف سے نہیں
دراں بلکہ فرمایا فقہا کرام فرماتے ہیں مصنف و محرر کہیں میرے مقدمہ و سر الاموات
تغییر کرتے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں کی زندگی۔ امام قدس سرہ ہم پر پختہ
مصنف و محرر کہ کہ بنے وہ کون سی حالت ہے۔ جس میں ایست یا وہ نہ یہ ہوا کہ
وہ انما میں ہے اولہ کی بھی تربیت و اخلاص میں مشغول رہتے تھے۔ اعلیٰ حضرت علیہ
الرحمۃ کا زمانہ فقہ کا زمانہ۔ قدس و تہذیب دین متہذیب۔ ہاں میں دل و
رہے تھے عظمت و شان ملت پر کتب و دلائل کے جوہر تھے ایسے حالات میں
بلکہ شخصوں سے بہتر ہے دشمنان دین کے محلوں سے دل منہ و ایں پایا جانے
عظمت و شان رسالت کا غلط کیا جانے۔ چہر اعلیٰ حضرت کے نام میں سنتوں کی پاداش
ہے۔ اعلیٰ حضرت نے بعض نفوس محبت میں راجل چھوڑنے کا حکم دیا۔ مصنف و محرر
نے آسمان سر پر اٹھایا لیکن ہاں مدد و تہذیب و تہذیب تمام باتوں صاحب نے ایک شخص کا
روزہ نڈا کر ہوئے کھلا رہتے تو جس احساس و ادراک و روحانی و روحانی اور
ایک شخص کو بے دشمنی پر چھنے کی اجازت دے دی۔ امام علیہ السلام و آج ۱۳۰۵
کیا فرض یا افضل و مدد و تہذیب دے کو کوئی کہ نہیں ہے و مدد و تہذیب دے
کیس طرح و مادی قبول ہوں لی امام کے مادی است بعض مخصوص مادیات میں امام

لما ذکرنا ہذا فی حق اللہ بنیہ و محروک لہ فی غیر مشروط علیہ ہر ما ہو۔ یہ کون سا مذہب ہے
و رکس کا مذہب ہے، مصنف و محرر نے اس کے ماضی میں حضرت سیدنا حضرت اعلیٰ حضرت علیہ
عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ سے منسوب کر کے یہ بھی لکھا ہے کہ فرماتے ہیں مشائخ نقویں
کو بھی فرض کی ہی اہمیت رہی ہے۔ اعلیٰ حضرت علیہ السلام۔ اگر وہ صحیح ہے تو مصنف
محرر نے جو بات فرمائی ہے۔ برا اعلیٰ حضرت پر و انفس تمام کو فروماست قرار دینے کا فتویٰ لگایا
تہہ اسی طرح ہاں ہی طور حضرت اعلیٰ حضرت۔ وہ نہ راجل کو فرض کا۔ جو دیکھ کر من و ذالہ دیں
میں ماضی کا فتویٰ لگایا ہے تاہم یہ قائل ہے کہ مصنف و محرر نے اپنے راجل الیٰ الٰہی سے
ایسا ہی ہوا۔ وہاں صاحب فقہ و ثبوت پانہ قدس سرہ کے شایعات مار کر وہ بال منہ لکھا
کے سامع اور ان فرض کی ہی اہمیت ہے پانہ میں سکھنے میں یکسوئی و مدد و تہذیب
و احاطہ اس میں ہر حال راجل پر اس کو محنت نہیں کی جا سکتی۔ مجرور و مستادی
مطلوبہ متا۔ مدد و تہذیب میں کھڑی۔ و ماضی۔ اعلیٰ حضرت یہ بعض مخصوص مادیات کی
اہمیت میں اس کو کام جارت۔ ہر شخص کو راجل چھوڑنے کی تہذیب۔

لیکھے مصنف و محرر پانہ اسی مسئلہ پر لکھتے ہیں۔ آپ اعلیٰ حضرت کے خسر
شیخ فضل حسین جو وہ صاحب کتب و دین و دین و دین کے مشغول ہیں سے تھے (جو زمانہ)
نواب کتب میں ہاں اگر یہ دونوں کے نہایت مستزاد و قادر تھے۔ یہ ہر کے ہر۔ مدد و تہذیب
صاحب سے ہی ہوا۔ مدد و تہذیب کے استدلال سے دست و غفلت اپنے و مدد و تہذیب
تھی اس مادیات کا نتیجہ تھا کہ اعلیٰ حضرت سے جب تہذیب کا تہذیب سبھا لگا تو اگر جی مدد کے
مدد شان کو دار و نظام قرار دیا فرماتے ہیں۔

بعد اس میں اعلیٰ حضرت نے دار و نظام سے (مکمل ششہیت ۲۔ مسئلہ) فرمایا
اس کا کیا مطلب ہوگا وہ اسی کا رشتہ دار تھا وہ اس کا رشتہ دار تھا اور وہ اس کا مشیر
تھا اور وہ اس کا دھار تھا۔ کیا تیس سال پہلے برصغیر کے تمام ہی لوگ مسلمان نہ ہو چکے
تھاں انگریزی حکومت کے ماتحت نہ تھے۔ ہاں پکتا۔ حد من جہاد سے کہ آج
تک کے چھ سو پڑے تہہ لیڈر اہل علم و انگریزی حکومت کے باشندے تھے کیا یہ سب
انگریز کے دھار ہر گئے۔ دھار تو وہ ہی کہہ سکتے تھے جو مولوی اشرف علی صاحب تھانوی
کی طرح ہر سو روپے ہمارا حاصل کرے گا و مدد و تہذیب (مکمل ششہیت ۲۔ مسئلہ) ہاں رہا

۲۳۲
 ہرگز آج نہ در رخسار سرکار نہیں بلکہ مرافق سرکار محمد سعادون سرکار ہے "کتاب ۱۲۰
 محمد اصغر تالوٹی ص ۲۱۱"۔ آپ معتمد دہاکہ خود بتائے کہ انگریز پرست اور انگریز

کتابت کون تھا۔
یاد رہے کہ کتاب ۱۵ تا ۲۵ احسن و نفوس کا تعارف مشا پر سابق معنی افظم در
نہ ہو چکا ہو۔ جب دوبارہ دیکھ لیں گے کہ ہے۔

دوبہد سنی کر شیعہ و عرب و دوہد کے ساتھ

پوش دوس دی تری جی ایس تین خیرا کرتا۔ مصنف دھوکہ کھتا ہے۔ سرف

سب سے پہلے یہ کہ اگر وہ مجھے سے ملے گا تو میں اسے قتل کر دوں گی۔

[illegible]

دعوتِ دہشت کے چہرے اور اور ریت کر بول دے اور تمہیں یہ کہ

سیاقینہ جو دمی مری ہو بہ جو در پر چیست کہ مری می ہستہ ہے کس

مفترت جیسے شوق واداد در شمع منت در بیت کایر واداد و

[illegible]

این که مشاوت شرع معتبر نیست و در اثری که آنست میماند

[illegible]

وین و نول مہر دسہ مول، بیڑ میں ۱۲ مول، صاع صاع میں ۱۲

[illegible]

مولانا محمد علیہ انیس لکھنویں صدی میں پیدا ہوئے۔ اس وقت قادیان کے ایک مسلمان تھے۔

شہزادہ کی ملکیت میں بہت پیش پیش

سے میں کہا کرتے تھے

[illegible]

گوشت ملک میں کر آمد ص کے ساتھ ہیں اس کی طرح (مٹ)

ہستہ اندک مصالح اور دیریں کی انتہا ایک مہینہ بعد جنگ دھوئے کر ڈالے
اور صحرے کے پہاڑوں کے درمیان لکھ دیا گیا۔ اس میں اسی طرح دوسرے

۱۰۰

الصلوات على ائمتنا اكرامهم الله - انما هي - بعد سرائر المحفلات منتهى الجمال

[illegible]

اور صفحہ ۱۰ کے ختم سے یہیں آکر مودک محامت محمد دکن وسم : شہ

طہر حاصل ہوا۔ یہ زمزم سے نوشہ پر ہوا۔ نے روح کو مگر تادم واپس

نور، در می ساج را با قند و عسل و سبزیات صمد و مالص صفا
می چوب است که صفت جگر کور و ... در و می که صفت و سبزیات

۱۰۔ شہر کے دروں میں ایک کو محبت زیادہ ہے لیکن اگر دوسرا نہ ہو

میں نے جو کہ میری شہرت دلائے۔ عفو اللہ عنہ کی طرف سے ہو گیا
اور میں نے اس کا اعتراف کیا اور اس کے بعد وہ لوگ ان سے کہنے لگے

مشرق: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

الم سرور داور و سرور دین و سرور

دولت سیر احمدی در دامن است
سرود بر سر کوه است در دامن است

و در مقام حسد مراد است

بخط رسال خورشید اگر دین بیدار است
اگر بکسب کمال تو ایام بیدار است

اور امام احمد رضا رحمہ اللہ نے کہا ہے۔

کھینچا اور کہا کہ یہ ہے۔ یہ ہے۔ کہ تو آپ جی کا سر مجھے منہ کے ہونے پر

0140-7144-201709-137309709

کوئی قرضہ دے سکتا ہے۔ اعلیٰ حضرت نے جرنیادہ دینے انہیں عرب و عجم کے اہل مہاراجہ و رفقا و محدثین کی تائید و حمایت حاصل ہے۔

معتف دھوا کہ اپنے کتا سپر کی خدمت بڑھانے کے لئے کہتا ہے آپ اس
نے وفات سے دو گھنٹے ستر منٹ پہلے ایک وصیت کی جس میں لکھا کہ وہ کھانوں کی ایک
عجیب فہرست ترتیب دی اور سنگلہ میں وفات پائی صاحبزادہ عابدہ خاتون نے
جنازہ پڑھائی۔ آپ کو ایک گلی میں دفن کیا گیا صلی دور دراز سے آئے والے کئی سبز چڑیا
ڈالتے رہے معتف دھوا کہ معلوم ہوتا ہے اس فہرست سے اس فہرست میں
کھانے کھوائے وہ محل و طبیعت میں اور وہ ذرا معرور و کبر و دل سے زور
نہیں جو مولوی رشید احمد صاحب گسروی کی طرف مدافعتی خط لکھ کر مادی سلسلہ
بتائے اس پر آپ کو کیا اعتراضات کہ جتنا رسوم صاحبزادہ عابدہ خاتون
عبدالرحمن نے نماز جنازہ پڑھائی۔ یا آپ کو غلوں جو کر کے گئے تھے اس سے
مقتضیٰ کہ جتنوں تک چوں ڈالتے رہتے

قی رہا آپ کا یہ کہ جس طرح دوسرے کے درجے کے خلاف ہو کر ہر قسم
 کرتے ہیں برعریض مذہب و ملت اور احمدیوں کو مجتہد مانتے ہیں یہ صاف ہر
 کو معلوم ہونا چاہیے کہ مجتہد تو دارمذہب و عمرہ دینا ہے کہ فقہاء و علماء ہوتے
 ہیں مجتہدانہ کوئی نہ نہیں کوئی اخلاقی نہیں ہر قسم کوئی و سب کا ان کا سب
 بل سنت سے لے لائق اشرف علی سیدنا محمد و آلہ و صحبہ کوئی اور نہیں
 سنی میں سیدنا سیدنا رسول اللہ اشرف علی کونین و اولادہ و آلہ و صحبہ
 پرستہ کو بتیہ سنت ہوئے کی میں قرار نہیں دے سکتے جو اس سے بالاتر ہے
 حضرت مولانا احمد رضا صاحب دہلوی ملت مجتہد مانتے ہیں جس طرح احمدی ملت
 دینیہ و رافضیہ احمد قادیانی کو قہر و تسلیم ہے جس میں صنف و مذہب و ملت
 دیوانہ فہرے کے مرزائی و زناد احمد کوئی سوال ملت میں دیا نہ ہی خواہش و استدلال
 شرف علی قانونی صاحب کوئی و سوال ان کا انہیں بتیہ صنف قرآن مجید میں ہے

ص ۳۳۶ الخلفہ ۳۳۵

مذہب امریکہ مختصراً : دیا امریکا میں مسلمانوں کی تعداد

اس طرح حاصلہ پر گنتے کر سونے کی حالت میں بدن فطریہ کی شکل اختیار کر گئے۔ آپس کے ایک سر الیوب مل جاتا ہے یاں کرتے ہیں اس انداز سے امتداد و عظمت کی فرض و بناء ہوئی و جسم شعلہ کی حالت میں شکل کو اختیار کرے۔ اس انداز پر دار کرے کہ ایک ایسی شعلہ ہو کہ اس کو سب دیکھ دیکھ مرانہ عظمت ملے۔ انوس کہ آپ کے کہتین سے آپ کو آئی۔ یہ سب ان سب بیاں و افشاں جہان سیر کی کریں وہ صحیح طرز سے آپ کو دیکھنا۔ اس سب سے

صنف جو کہ کتابت میں معلوم نہیں کرتا اور حال کرنا ایک بات نہیں اور حال
کہ ہر قدر سے اس کے باب میں کتب الایات میں ذکر میں مصنف و مکرر
کے ہر قدر سے اس کے باب میں کتب الایات میں ذکر میں مصنف و مکرر
کے ہر قدر سے اس کے باب میں کتب الایات میں ذکر میں مصنف و مکرر

۱۲۔ اے اللہ! میری حالت دیکھ کر ہمت نہ ہار کر اور میری طرف سے ہر قسم کی کوتاہی نہ کر۔ میری حالت دیکھ کر ہمت نہ ہار کر اور میری طرف سے ہر قسم کی کوتاہی نہ کر۔

[illegible]

ہے صدر اعلیٰ فیاضی کے یہ شہادت سیدنا حضرت علیہ الرحمہ کے خلاف نہیں انہوں نے
ایک بیان میں اہم ثابت مجددین وقت حضرت رضی اللہ عنہ کو مورد الزام نہیں تھا
کہ ایک نام حقیقت بیان کیے۔ مصنف و محقق خود صریح کہتا ہے اور سبے کئی اقوال سے
اور دوسرے کے دعوے کو منظر کا باعث بنتا ہے اور یہ کہ نہ ہو و محقق کا مقصد کہ دوسرے
سے برا ہو دیکھنے پر جاسے۔ خصوصاً نہایت کہ اس و با سے

[illegible]

یوں کہ کونستانتینوس نے اس سے پیش کہ سید گریگوریس نے امام
الاسنت نے جو وہ فقیرانہ سید، طہرت میں تہ قرال کے قادی میں
نہیں کر رہا تھا، اپنے پیر کے لیے دیا، پیر کے لیے کہ وہ اس سے ہیں اس کے جس
طرح میں کچھ دسل بہت اس کے ہم اس کے اعتبار میں ہے چاہے کہ وہ
بہت دسل بہت بہت کرے اس کے توبہ سے اس کے اس کے اس کے
وہ اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے
اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے
اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے

۱۶۹
 نے دھوکے کے خلاف کہتے ہیں چھوٹا دیا ہے کہ حق اچھا ہے اور بد کراہت دیا ہے حال ہیئت
 نے جو مذہب لگے وہ اس کے واسطے ہیں دانیہ اس لیے کہ خدا سنتے ہیں اللہ سب
 پہنچا پناہ دے میں کہ دوسری مہمہ اہل اعراب کی تہمت الایمان کی کہ کہتے ہیں یہ مذہب
 مذہب اسے لیا ہے وہ تو اہل ایمان سے ہے کہ سب اہل تعالیٰ پر درویشیں قائم ہیں۔
 ایک دو بتا دیکھ کہ یہ دلائل وہ دعوت نہ ہو کہ کہتے ہیں کہ اس سے کہتے ہیں
 اس کے اس کے رستے میں اس وقت کو کہ کہتے ہیں کہ یہ دعوت ہے کہ کہتے ہیں
 یہ دعوت ہے کہ کہتے ہیں کہ یہ دعوت ہے کہ کہتے ہیں کہ یہ دعوت ہے کہ کہتے ہیں

حالِ قریب سے آگاہ رہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ ان کے قریبی دوستوں نے ان کی طبیعت میں تبدیلی کی طرف اشارہ کیا تھا۔

[illegible]

12. 10. 1941

[illegible]

مناظرۂ علم غیب

رویداد منظرہ ادبی

— ڈیڑھ سوے زائے گستاخان رسول
شیر بیشہ اہلسنت مناظرہ اسلام

مولانا حشمت علی خاں صاحب مدظلہ

کے تابڑ توڑ حملوں کی تاب نہ لا کر راہ فرار
اختیار کرنے پر مجبور ہو گئے۔ اس تاریخی مواد کے
غلاوہ کتاب کے ابتدا میں مولانا موصوف کے
حالات زندگی بھی لگا دیئے گئے ہیں
بہترین طباعت — ۱۱۵ صفحہ ۹۷

مکتبہ فریدیہ جناب رڈ ساہیوال

بلوغۃ الخیران پر سر شری نظر

بلوغۃ الخیران پر سر شری نظر

بلوغۃ الخیران پر سر شری نظر

بلوغۃ الخیران پر سر شری نظر

بلوغۃ الخیران پر سر شری نظر

بلوغۃ الخیران پر سر شری نظر

بلوغۃ الخیران پر سر شری نظر

بلوغۃ الخیران پر سر شری نظر

برایین قاطعه پرستشوی نظر

۱۔ حضور علیہ السلام کو اگر کسی نے بھائی کہا تو کن سانس کے
خون بہہ دیا

۲۔ حضور علیہ السلام کو اردو کا معلم و معاد اللہ ملایا و اعانت
ہے آج ہے۔

۳۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اساتذہ دین کے یہ کچھ کمال
ملے تھیں۔

۴۔ شیطان اور ملک الموت کا معلم میں سے ثابت ہے اور حضور
علیہ السلام کہنے کوئی تھیں نہیں

۵۔ آپ ملک الموت سے انصاف میں تھے کہ یہ مطلب نہیں دے رہے
آپ انیس کے درجہ میں تھے واپس آیا

۶۔ پس یہ مراد وہ اوقات و تہذیب و ادب کے ملک کیا
کی بات میں ملاتے ہیں

۷۔ بقدر یہ ملک ایسا کرنے سے اس نام کی بات ہے

آپ بزرگوارے عرف بہار کے ذیل مضمون سے استفادہ
کریں فرماتے ہیں اوقات احوال کے مطابق

منہ پر مکتبہ فریدیہ بنانے کا فیصلہ

عرف الجادی (فارسی)

جس میں سند جزیل
عبارت است موجد ہیں

• حرف الباء من

وفاء بپادشاه

مفتی اعظمی دہلی

. مؤلفان و مترجمان

مفت محمد رفیع

2. 2. 2.

۱۰۰

میں نے

3. 10. 1991

[illegible]

دکڑاؤں سے مراد جسے مٹی شعلہ سے دستیاب کرنے میں صرف
 ۱۵ روپے ————— قیمت ۱۵ روپے

۱۷۰۰ - مکتبہ فریدیہ - جناح روڈ - ساہیوال

سیر گلستان

اشرفی

یکتب خرد و پربورین افزا مصایم پرشتن سے اور ان کو سیر
 یاز ایک غیرت ایک ایک سیر سے میں ان پانچ ماہ آپ ایک ایک آپ
 میں یہ سیر اور مزید حقیقت قریر سے گوا ملک ایک ایک ایک ایک ایک ایک
 میں کا یہ سیر و سیر میں ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک
 رائے مت ایرو افزا کے دیوں کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے
 مضبوط و حقیقت و سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے
 سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے

غنائد المسنت

سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے
 سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے
 سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے
 سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے
 سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے
 سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے
 سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے
 سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے

سیر کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے رائے کے